پھلوں کی کاشت

2539/2

Marfat.com

2539/2

مغربی پاکستان میں

پھلوں کی کاشت

مرتبہ

ڈاکٹر سعید احمد و ریاض احمد
ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ
لائلپور

شائع کردہ
بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن
مغربی پاکستان لاہور

جنوری ۱۹۶۴ء

Marfat.com

60680

مغربی پاکستان میں زراعتی کالج اور دوسرے ادارے

ویسٹ پاکستان زرعی یونیورسٹی	لائل پور
گورنمنٹ زراعتی کالج ۔ ٹنڈوجام	حیدرآباد
زراعتی کالج ۔ پشاور یونیورسٹی	پشاور
ایوب زرعی تحقیقاتی انسٹی ٹیوٹ	لائل پور
زرعی تحقیقاتی انسٹی ٹیوٹ	پشاور
زرعی تحقیقاتی انسٹی ٹیوٹ	ٹنڈوجام
زرعی تحقیقاتی اسٹیشن	خانپور
زرعی تحقیقاتی اسٹیشن	کوئٹہ

مغربی پاکستان میں باغبانی کی سوسائیٹیاں

ویسٹ پاکستان کوآپریٹیو فروٹ ڈیولپمنٹ بورڈ لمٹیڈ	لائل پور
ویسٹ پاکستان ہارٹیکلچرل سوسائٹی	لاہور
لائل پور ہارٹیکلچرل سوسائٹی	لائل پور
ڈسٹرکٹ فروٹ گرولرز ایسوسی ایشن	لاہور
فروٹ پریزرورز ایسوسی ایشن	لاہور
ویسٹ پاکستان ویجی ٹیبل ڈیولپمنٹ بورڈ	لائل پور
سندھ کوآپریٹیو فروٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمٹیڈ	میرپور خاص
ویجی ٹیبل گرورز ایسوسی ایشن	لائل پور
دویجی ٹیبل گرورز ایسوسی ایشن	لاہور
ویجی ٹیبل گروارز ایسوسی ایشن	سیالکوٹ

Marfat.com

2539/2

مغربی پاکستان میں محکمہ زراعت کے عملہ باغبانی کی تنظیم

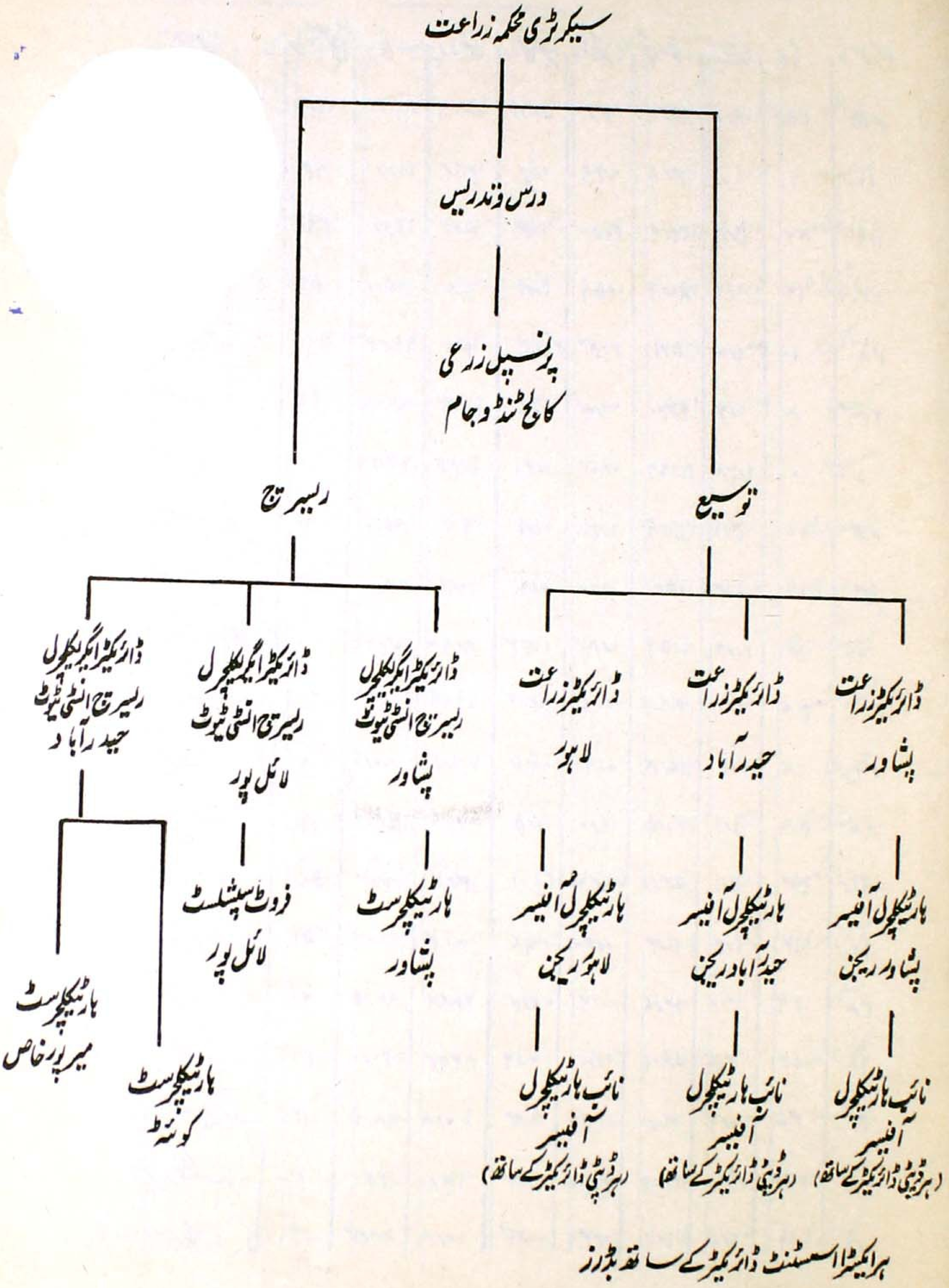

Marfat.com

پھلوں کی غذائی طاقت (۱۰۰ گرام کھانے والے حصے میں)

نام پھل	حرارتی اکائیاں	پانی	پروٹین	روغنی اجزا	راکھ	نشاستہ	ریشے	چونا	فاسفورس
بادام	۶۴۰	۴٫۷	۱۸٫۶	۵۴٫۱	۳٫۰	۱۹٫۶	۲٫۷	۲۵۴	۴۷۵
سیب	۶۴	۸۴٫۱	۰٫۳	۰٫۴	۰٫۲۹	۱۴٫۹	۱٫۰	۶	۱۰
خوبانی خشک	۲۹۲	۲۴٫۰	۵٫۲	۰٫۴	۳٫۵۰	۶۶٫۹	۳٫۲	۸۶	۱۱۹
خوبانی تازہ	۵۶	۸۵٫۴	۱٫۰	۰٫۱	۰٫۵۹	۱۲٫۹	۰٫۶	۱۶	۲۳
ایواکیڈو	۲۶۵	۶۵٫۴	۱٫۷	۲۶٫۴	۱٫۴۲	۵٫۱	۱٫۸	۱۰	۳۸
کیلا	۹۹	۷۴٫۸	۱٫۲	۰٫۲	۰٫۸۴	۲۳٫۰	۰٫۶	۸	۲۸
بیر	۰	۶۵٫۳۶	۱٫۴۴	۰٫۲۱	۰٫۷۲	۲۱٫۶۶	۱٫۲۸	۰	۰
بلیک بیری	۶۲	۸۵٫۳	۱٫۲	۱٫۱	۰٫۴۷	۱۱٫۹	۴٫۱	۱۷	۳۴
بلیوبیری	۶۸	۸۳٫۴	۰٫۶	۰٫۶	۰٫۲۸	۱۵٫۱	۱٫۲	۱۶	۱۳
کیپ گوزبیری	۰	۸۲٫۶۱	۲٫۶۸	۱٫۲۳	۰٫۸۲	۹٫۵۹	۲٫۴	۰	۰
کیشیونٹ	۶۰۹	۴٫۱	۱۹٫۶	۴۳٫۲	۲٫۷	۲۶٫۴	۱٫۰	۴۸	۴۸۰
چیری	۸۰	۸۰٫۰	۱٫۱	۰٫۵	۰٫۶۰	۱۷٫۸	۱٫۴	۱۸	۳۱
چیسٹ نٹ	۱۹۱	۵۳٫۲	۲٫۸	۱٫۵	۱٫۰	۴۱٫۵	۱٫۱	۴۸	۴۸
ناریل	۵۷۹	۳٫۳	۳٫۶	۳۹٫۱	۰٫۸	۵۳٫۲	۴٫۱	۴۳	۱۹۱
کرین بیری	۵۳	۸۷٫۴	۰٫۴	۰٫۷	۰٫۲۰	۱۱٫۳	۱٫۴	۱۲	۱۰
منقیٰ	۶۱	۸۴٫۷	۱٫۶	۰٫۴	۰٫۶۱	۱۲٫۷	۳٫۲	۲۶	۳۸
کھجور خشک	۳۱۶	۲۰٫۰	۲٫۲	۰٫۶	۱٫۸۰	۷۵٫۴	۲۴	۷۲	۶۰
انجیر (ڈبہ میں بند)	۱۲۵	۶۸٫۵	۰٫۸	۰٫۳	۰٫۴۰	۳۰٫۰	۰٫۹	۳۵	۲۱
انجیر (خشک)	۳۰۰	۲۴٫۰	۴٫۰	۱٫۲	۲٫۴۰	۶۸٫۴	۵٫۸	۲۲۳	۱۰۴
گوزبیری	۴۷	۸۸٫۳	۰٫۸	۰٫۴	۰٫۳۹	۱۰٫۱	۲٫۵	۱۹	۱۹

Marfat.com

	لوہا	تانبا	کولین	الف	ب ۱	ب ۲	نکوٹینک ایسڈ	سی	سٹرک ایسڈ	.
				حیاتین					تیزاب	
بادام	۴ر۴	۱ر۲۱	–	–	۰ر۲۵	۰ر۶۷	۶ر۴	برائے نام	.	.
سیب	۰ر۳	۱ر۰	–	۹۰	۰ر۰۴	۰ر۰۲	۰ر۲	۵	–	۰ر۶۱
خوبانی خشک	۹ر۴	۰ر۳۷	–	۴۷۳۰	۱ر۰	۰ر۱۶	۳ر۳	۱۲	.	.
خوبانی تازہ	۰ر۵	۰ر۱۴	–	۲۷۹۰	۰ر۰۳	۰ر۰۴	۰ر۷	۴	–	۱ر۵۷
ایواکیڈو	۰ر۶۱	۰ر۲۱	–	۲۹۰	۰ر۱۲	۰ر۱۵	۱ر۱	۱۶	–	.
کیلا	۰ر۶	۰ر۲۱	–	۴۳۰	۰ر۰۹	۰ر۰۶	۰ر۶	۱۰	–	۰ر۴۱
بیر	.	.	.	.	.	.	.	.	۰ر۴۳	–
بلیک بیری	۱ر۰	۰ر۱۶	.	۹۰	۰ر۰۳	۰ر۰۴	۰ر۳	۳	۰ر۹۱	–
بلیو بیری	۰ر۸	۰ر۱۱	.	۲۸۰	۰ر۰۳	۰ر۰۷	۰ر۳	۱۶	.	.
گیپ گوزبیری	.	–	–	.	.	.	.	.	۱ر۶۹	.
کیشیونٹ	–	–	–	–	۰ر۶۶	۰ر۱۹	–	–	.	.
چیری	۰ر۴	۰ر۱۴	–	۱۹۰	۰ر۰۵	–	–	۹	–	۰ر۷۳
چیسٹ نٹ	۱ر۴	۰ر۰۶	–	–	۰ر۰۸	۰ر۲۴	۱ر۰	–	.	.
ناریل خشک	۳ر۶	–	۲۲۵	–	برائے نام	برائے نام	برائے نام	–	.	.
کرین بیری	۰ر۵	۰ر۰۹	–	۴۰	–	۰ر۰۲	۰ر۱	۱۴	۲ر۳۲	–
منقیٰ	۰ر۶	–	–	۳۸۰	۰ر۰۴	–	–	۴۰	–	۲ر۱۰
کھجور خشک	۲ر۱	–	۲۸۳	۱۸۰	۰ر۰۸	۰ر۰۴	۲ر۲	–	.	.
انجیر	۰ر۴	–	–	۷۵	۰ر۰۹	۰ر۰۸	–	–	۰ر۳۵	–
انجیر خشک	۳ر۱	۰ر۳۵	–	۷۰	۰ر۱۳	۰ر۱۰	۱ر۷	–	.	.
گوزبیری	۰ر۶	۰ر۱۵	–	۱۲۰	–	–	–	۱۶	۱ر۷۵	۹ ۵ (۷)

Marfat.com

انگور (امریکہ)	۷۴	۸۱٫۶	۰٫۸	۰٫۴	۰٫۴۶	۱۶٫۷	۰٫۵	۱۷	۲۱
انگور (ریوپپ)	۰	۰	۰	۰٫۳۷	۰	۲۲٫۴۷	۰	۰	۰
گریپ فروٹ	۴۴	۸۸٫۰	۰٫۷۶	۰٫۹۵	۰٫۶۷	۷٫۹۹	۵٫۵۷	۰	۰
امرود	۰	۸۴٫۰۸	۰٫۷۶	۰٫۹۵	۰٫۶۷	۷٫۹۹	۵٫۵۷	۰	۰
لیمن	۴۴	۸۹٫۳	۰٫۹	۰٫۶	۰٫۵۴	۸٫۷	۰٫۹	۱۴	۱۰
لیموں کاغذی	۵۳	۸۶٫۰	۰٫۸	۰٫۱	۰٫۸۰	۱۲٫۳	۰	۱۴	۱۰
لیچی	۰	۴۰٫۸۰	۱٫۱۵	۰٫۵۴	۰	۱۵٫۳	۰٫۴۰	۰	۰
لوکاٹ	۰	۰٫۳۲	۰٫۰۳	۰٫۳۶	۱۲٫۷۹	۰	۰٫۳۷	۰	۰
آم	۰	۰	۰٫۹۱۹	۰٫۱۴۹	۰٫۴۶۹	۱۴٫۶۴	۰	۰	۰
شہتوت	۰	۸۴٫۷۱	۰٫۳۶	۰	۰٫۵۷	۱۷٫۵	۰	۰	۰
زیتون (نیم پختہ)	۱۴۴	۷۵٫۲	۱٫۵	۱۳٫۵	۵٫۸۰	۴٫۰	۱٫۲	۱۰۱	۱۵
زیتون پختہ	۱۸۹	۷۳٫۴	۱٫۶	۱۹٫۰	۳٫۰۰	۳٫۰	۱٫۹	۱۰۵	۱۴
مالٹا	۵۰	۸۷٫۲	۰٫۹	۰٫۲	۰٫۴۷	۱۱٫۲	۰٫۳	۳۳	۲۳
پپیتا	۰	-	۰٫۵۹	۰٫۱۰	۰٫۶۱	۱۲٫۰۱	۱٫۳۷	۰	۰
آڑو تازہ	۵۱	۸۶٫۹	۰٫۵	۰٫۱	۰٫۴۷	۱۲٫۰	۰٫۶	۸	۲۲
آڑو (ڈبے میں بند)	۸۶	۷۷٫۹	۰٫۵	۰٫۱	۰٫۳۳	۲۰٫۹	۰٫۴	۴	۱۲
ناشپاتی تازہ	۷۰	۸۲٫۷	۰٫۷	۰٫۴	۰٫۳۹	۱۵٫۸	۱٫۴	۱۳	۱۶
ناشپاتی (ڈبہ میں بند)	۷۵	۸۰٫۷	۰٫۳	۰٫۱	۰٫۲۰	۱۸٫۱	۰٫۷	۶	۱۲
پیکن	۷۴۷	۳٫۰	۹٫۴	۷۳٫۰	۱٫۶	۱۳٫۰	۲٫۷	۷۴	۳۲۴
جاپانی پھل	۰	-	۰٫۶۴	۰	۰٫۴۹	۱۷٫۷۱	۰	۰	۰
اناس (تازہ)	۵۸	۸۵٫۳	۰٫۴	۰٫۲	۰٫۴۲	۱۳٫۷	۰٫۴	۱۶	۱۱
اناس (ڈبہ میں بند)	۱۰۲	۷۴٫۰	۰٫۴	۰٫۲	۰٫۳۷	۲۴٫۷	۰٫۳	۲۰	۸
آلوچہ تازہ	۵۶	۸۵٫۷	۰٫۷	۰٫۲	۰٫۵۱	۱۲٫۹	۰٫۵	۱۷	۲۰

Marfat.com

انگور (امریکہ)	۰٫۰۶	۰٫۰۶	—	۸۰	۰٫۰۵	۰٫۰۳	۰٫۰۴	۴	—	۰٫۸۵ (۷)
انگور (یورپ)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	—	۰٫۳۵
گریپ فروٹ	۰٫۳	۰٫۳	—	۰٫۰۴	۰٫۰۲	۰٫۲	۰			
امرود	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۵٫۷۴	۰٫۷۷	
لیمن	۰٫۱	۰٫۰۴	—	—	۰٫۰۴	برائے نام	۰٫۱	۴۵	۷٫۰۷	—
لیموں کاغذی	۰٫۱	—	—	—	۰٫۰۴	برائے نام	۰٫۱	۲۷	۰	۰
لیچی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰٫۲۱	—
لوکاٹ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	—	۰٫۶۶
آم	۰	۰	۰	(۸) ۳۱۴	۰	۰	۰	(۸) ۶۰٫۵	۰٫۲۷ ۰٫۴۲ ۲۵	—
شہتوت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	—	۱٫۸۶
زیتون (گرین)	۰٫۲	—	۱٫۸۷۷	۴۲۰	—	—	—	—	۰	۰
زیتون (پکی ہوئی)	۰٫۴	۰٫۳۴	—	—	—	—	—	—	۰	۰
مالٹا	۰٫۴	۰٫۳۱	—	۱۹۰	۰٫۰۸	۰٫۰۳	۰٫۲	۴۹	۱٫۴۲	—
پپیتا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰٫۱۵	—
آڑو (زرد تازہ)	۰٫۶	۰٫۰۱	—	۸۸۰	۰٫۰۲	۰٫۰۵	۰٫۹	۸	—	۰٫۶۶
آڑو ڈبوں میں بند	۰٫۳	—	—	۳۳۰	۰٫۰۶	۰٫۰۲	۰٫۵	۳	۰	۰
ناشپاتی تازہ	۰٫۳	۰٫۱۰	—	۲۰	۰٫۰۲	۰٫۰۴	۰٫۱	۴	—	۰٫۳۱
ناشپاتی ڈبوں میں بند	۰٫۵	—	—	—	۰٫۱۰	۰٫۰۲	۰٫۲	۲	۰	۰
پیکن	۲٫۴	۱٫۳۶	—	۵۰	۰٫۷۲	۰٫۱۱	۱٫۲	۲	۰	۰
پرسیمن (جاپانی پھل)	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰٫۱۳
اناس تازہ	۰٫۳	۰٫۰۷	—	۱۳۰	۰٫۰۸	۰٫۰۲	۰٫۲	۲۴	۱٫۵۹ ۰٫۸۵	—
اناس ڈبوں میں بند	۰٫۷	—	—	۵۰	۰٫۰۷	۰٫۰۲	۰٫۲	۵	۰	۰
تازہ آلو بخارا	۰٫۵	۰٫۱۵	—	۳۵۰	۰٫۱۵	۰٫۰۳	۰٫۶	۵	—	۱٫۲۷

Marfat.com

انار	۰	۰	۰٫۵۳	۰٫۳۰	۰٫۷۴	۱۷٫۵۲	۰٫۳۳	۰	۰
آلوچہ خشک	۲۹۹	۲۴٫۰	۲٫۳	۰٫۶	۲٫۱۰	۷۱٫۰	۱٫۶	۵۴	۰٫۰۵
رس بھری (کالی)	۴۳	۸۰٫۷	۱٫۵	۱٫۶	۰٫۶۵	۱۵٫۶	۳٫۵	۵۸	۰
رس بھری (لال)	۶۷	۸۳٫۴	۱٫۱	۰٫۶	۰٫۴۷	۱۴٫۴	۲٫۸	۴۹	۵۲
سپوٹا	۰	۰	۰٫۴۷	۰	۰٫۵۱	۲۲٫۹۷	۰	۰	۰
سٹرابیری	۴۱	۹۰٫۰	۰٫۸	۰٫۶	۰٫۵۰	۸٫۱	۱٫۲	۲۸	۲۷
نارنجی	۵۰	۸۷٫۳	۰٫۸	۰٫۳	۰٫۶۶	۱۰٫۹	۱٫۰	۳۳	۲۳
اخروٹ	۶۷۲	۲٫۷	۱۸٫۳	۵۸٫۲	۲٫۱	۱۸٫۷	۰٫۹	۰	۰
بہی	۰	۰	۰	۰	۰٫۵۰	۲۰٫۰	۰	۰	۰

Marfat.com

انار	۰	—	—	—	—	—	—	—	۰ر۲۰	—
آلوچہ خشک	۳ر۹	۰ر۴۱	—	۱ر۸۹۰	۰ر۱۰	۰ر۱۶	۱ر۷	۳	۰	۰
رس بھری کالی	—	—	—	برائے نام	—	—	—	۶۶	۱ر۱۱	—
رس بھری سرخ	۱ر۰	۰ر۱۳	—	۲۶۰	۰ر۰۲	۰ر۰۶	—	۲۷ ۱ر۸۴	۱ر۱۱	—
سپوٹا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	—	۰ر۲۱
سٹرابیری	۰ر۸	۱۰ر۰۲	—	۶۰	۰ر۰۳	۰ر۰۷	۰ر۳	۶۰	۱ر۴۳ ۰ر۷۸	—
(نارنگی)	۰ر۴	۰ر۰۹	—	۴۲۰	۰ر۰۷	۰ر۰۳	۰ر۲	۳۱	۰	۰
اخروٹ	۰ر۶	—	—	۱۳۰	۰ر۳۳	—	—	۰	۰	۰
بہی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱ر۰۵

مغربی پاکستان میں پھلدار باغات کا رقبہ

نام ڈویژن	رقبہ ۱۹۶۰ء میں	رقبہ ۱۹۶۱ء میں
پشاور	۳۱،۴۰۰	۳۲،۷۰۰
حیدرآباد	۲۲،۱۲۹	۲۳،۳۹۲
بہاول پور	۲۰،۵۶۶	۲۱،۲۶۵
خیرپور	۲۶،۳۲۵	۲۶،۹۳۹
سرگودھا	۳۰،۸۸۲	۳۳،۳۵۷
کوئٹہ	۷،۰۹۲	۷،۷۱۰
ڈیرہ اسماعیل خاں	۶،۲۳۶	۶،۳۹۶
ملتان	۴۶،۱۲۵	۵۲،۲۵۱
راولپنڈی	۷،۱۱۶	۹،۰۴۶
لاہور	۹،۸۲۸	۱۰،۲۵۸
غلام محمد بیراج	۷،۹۳۲	۸،۱۴۹
قبائلی علاقے	۷،۰۰۰	۷،۱۲۹
	۲،۲۲،۶۳۱	۲،۳۸،۵۹۲ ×

× ۱۹۶۲ء — ۶۳ میں اس رقبے میں مزید ۱۳ ہزار ایکڑ کا اضافہ ہوا ہے۔

Marfat.com

مغربی پاکستان میں مختلف پھلوں کی اوسط پیداوار

نام پھل	فی ایکڑ پیداوار	نام پھل	فی ایکڑ پیداوار
آم	۱۲۰ من	امرود	۷۰ من
سنگترہ	۱۲۰ 〃	ناشپاتی	۱۵۰ 〃
مالٹا	۱۰۰ 〃	بیر	۱۰۰ 〃
میٹھا	۱۵۰ 〃	جامن	۸۰ 〃
کاغذی لیموں	۶۰ 〃	شہتوت	۵۰ 〃
گریپ فروٹ	۱۰۰ 〃	سیب	۸۰ 〃
فالسہ	۴۰ 〃	بادام	۵۰ 〃
انار	۱۶۰ 〃	اخروٹ	۴۰ 〃
آڑو	۸۰ 〃	کیلا	۴۰۰ 〃
آلوچہ	۱۵۰ 〃	پپیتا	۳۰۰ 〃
خوبانی	۱۰۰ 〃	انگور	۸۰ 〃
لوکاٹ	۱۰۰ 〃		

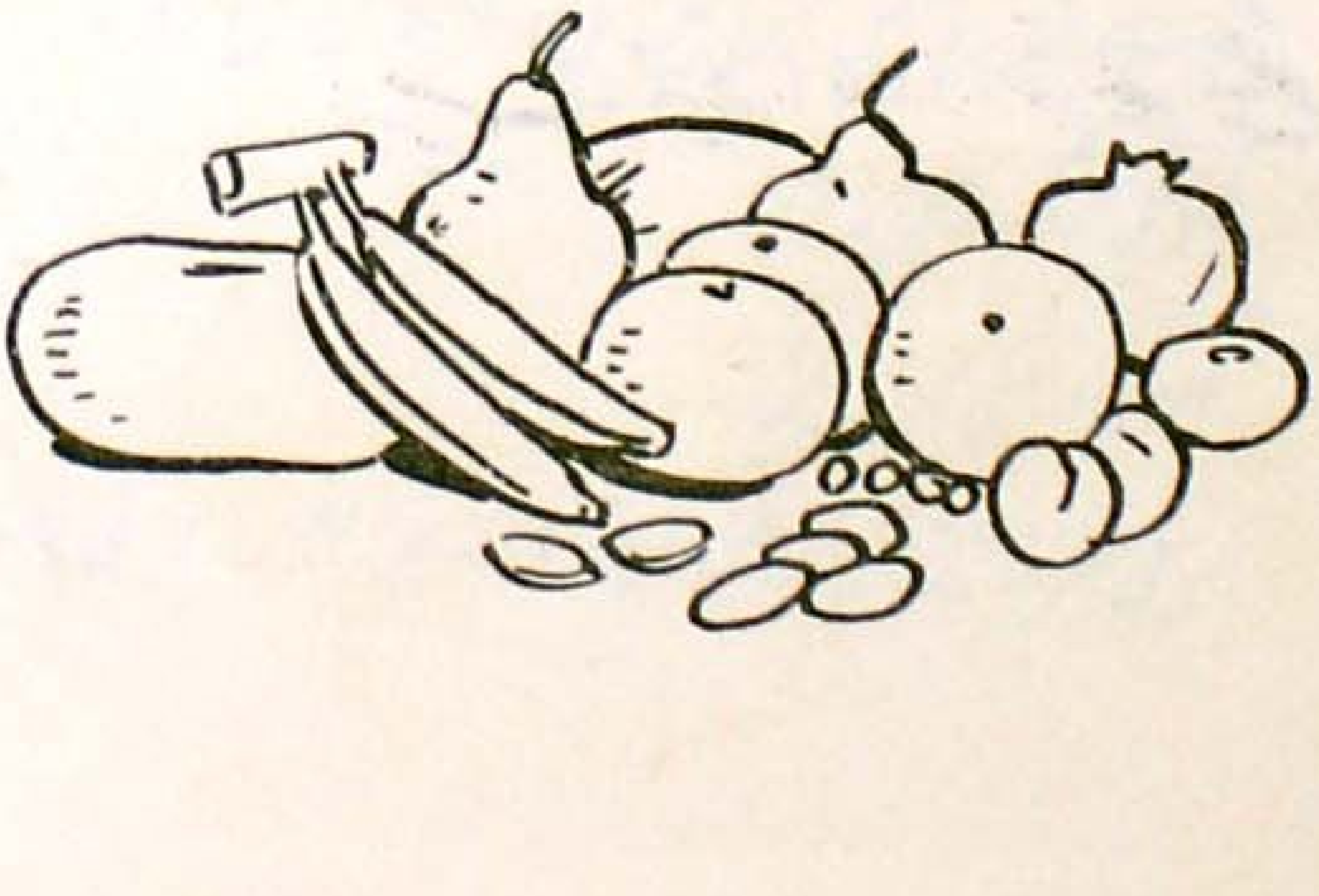

Marfat.com

مغربی پاکستان میں پھلوں کے علاقے

ڈویژن کا نام	سفارش کردہ پھلوں کے اقسام
پشاور	آڑو، آلوچہ، مالٹا، ناشپاتی، جاپانی پھل اور خوبانی
ڈیرہ اسماعیل خان	کھجور، آلو بخارا، آم، سیب اور فالسہ
راولپنڈی	سیب، ناشپاتی، چیری، اخروٹ اور پکین (صرف مری تحصیل) لوکاٹ، خوبانی، آڑو اور آلوچہ۔
سرگودھا	ترشاوہ پھل (مالٹا، سنگترہ، گریپ فروٹ) آم، بیر اور امرود۔
ملتان	آم، کھجور، مالٹا، گریپ فروٹ، بیر اور امرود
خیرپور	کھجور، آم اور ترشاوہ پھل (مالٹا، سنگترہ) کیلا، چیکو، پپیتا لیچی، امرود اور شریفہ۔
حیدرآباد	کیلا، چیکو، آم، پپیتا، لیچی، امرود اور شریفہ۔
کوئٹہ	انگور، سیب، خوبانی، بادام، پستہ، انار، کھجور، چیری آڑو اور آلوچہ۔
قلات	کھجور، سیب، پستہ، بادام اور انار۔
لاہور	آم، ترشاوہ پھل، لیچی اور امرود۔
بہاولپور	آم، کھجور اور ترشاوہ پھل۔
کراچی	پپیتا، ناریل، امرود، شریفہ، چیکو اور کیلا۔

Marfat.com

مختلف پھل دار پودوں کے لئے زمین کی ضروریات

مطلوبہ زمین کی نوعیت	نام پھل
گہری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو - زیادہ بھاری زمین میں کاشت نہیں کرنا چاہیئے ۔	آم
گہری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو زیادہ بھاری زمین میں کاشت نہیں کرنا چاہیئے	جامن
گہری ہلکی میرا زمین جس میں تھوڑا سا چونا ہو ایسی زمینیں جن کی نچلی تہ میں پتھر، چکنی مٹی یا پانی کی سطح نزدیک ہو منتخب نہ کریں ۔	مالٹا، سنگترہ
زرخیز زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو ۔	کیلا
یہ ایک سخت جان پودا ہے اس لئے کلراٹھی اور نمدار زمینوں میں بھی کاشت کیا جا سکتا ہے لیکن پانی کے اچھے نکاس والی زمینوں میں خوب پھلتا پھولتا ہے ۔	ناشپاتی
ہلکی میرا زمین جس میں نکاسی آب بہتر ہو ۔	لوکاٹ
گہری چونے والی میرا زمین جو ذرا نمدار ہو لیکن پانی کا نکاس بہتر ہو ۔ اس کی جڑیں بہت گہری ہوتی ہیں اس لئے زمین کی نچلی تہ نمی کو روکنے والی نہ ہو ۔	سیب
گہری میرا زمین جس میں پانی کے نکاس کا انتظام ہو ۔	خوبانی
گہری میرا زمین جس میں پانی کے نکاس کا انتظام ہو ۔	آڑو
قدرے نمدار زمین جس میں پانی کا نکاس صحیح ہو ۔	آلوچہ
گہری خشک میرا زمین ۔	بادام
گہری ریتلی میرا زمین ۔	امرود
ریتلی میرا زمین ۔ زمین زیادہ زرخیز نہیں ہونی چاہیئے ۔ ورنہ بیلیں تو	انگور

Marfat.com

خوب بڑھیں گی لیکن پھل کم لگے گا ۔ انگور ہر قسم کی ایسی زمین پر ہو سکتا ہے جو پانی کو زیادہ نہ روکے ۔

انار — گہری چونے والی زمین ۔

کھجور — ریتلی سے ہلکی چکنی ہر قسم کی زمین میں پیدا ہو سکتی ہے یہ بہت سخت جان ہے اور کلراٹھی زمینوں میں بھی کامیاب ثابت ہو سکتی ہے تاہم زیر زمین نمکیات (الکلی) ۵ر۰ فی صد سے زیادہ نہ ہوں ۔

انجیر — کوئی بھی اچھے نکاس والی زمین ۔

زیتون — یہ بہت سخت جان پودا ہے ۔ بہت خشک علاقوں میں بھی ہو سکتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں بھی ۔

اخروٹ — اچھے نکاس والی زمین جو نہ ہی زیادہ بھاری ہو اور نہ زیادہ ہلکی، کچھ نمدار ہو اور (الکلی) بالکل نہ ہو۔ نباتاتی مادہ کافی ہو ۔

پپیتا — کوئی بھی زمین جس میں پانی کا نکاس اچھا ہو ۔ ریتلی میرا زمین سے اچھی میرا زمین بہترین ہے ۔

سٹرابیری — ریتلی میرا جس میں نباتاتی مادہ کافی ہو ۔

چیری — گہری ریتلی میرا زمین اس کے لئے پانی کے نکاس کا انتظام اچھا ہونا چاہیئے ۔ جڑوں میں پانی کھڑا نہیں رہنا چاہیئے ۔

Marfat.com

پھلوں کی سالانہ فی کس کھپت

امریکہ	۴۴۵ پونڈ
فلسطین	۲۲۲ پونڈ
سپین	۸۵ پونڈ
برطانیہ	۸۲ پونڈ
پاکستان	۲ء۷۰ پونڈ
مشرقی پاکستان	۵ء۱۰ پونڈ
مغربی پاکستان	۰ء۳۹ پونڈ
ہندوستان	۰ء۲۲ پونڈ

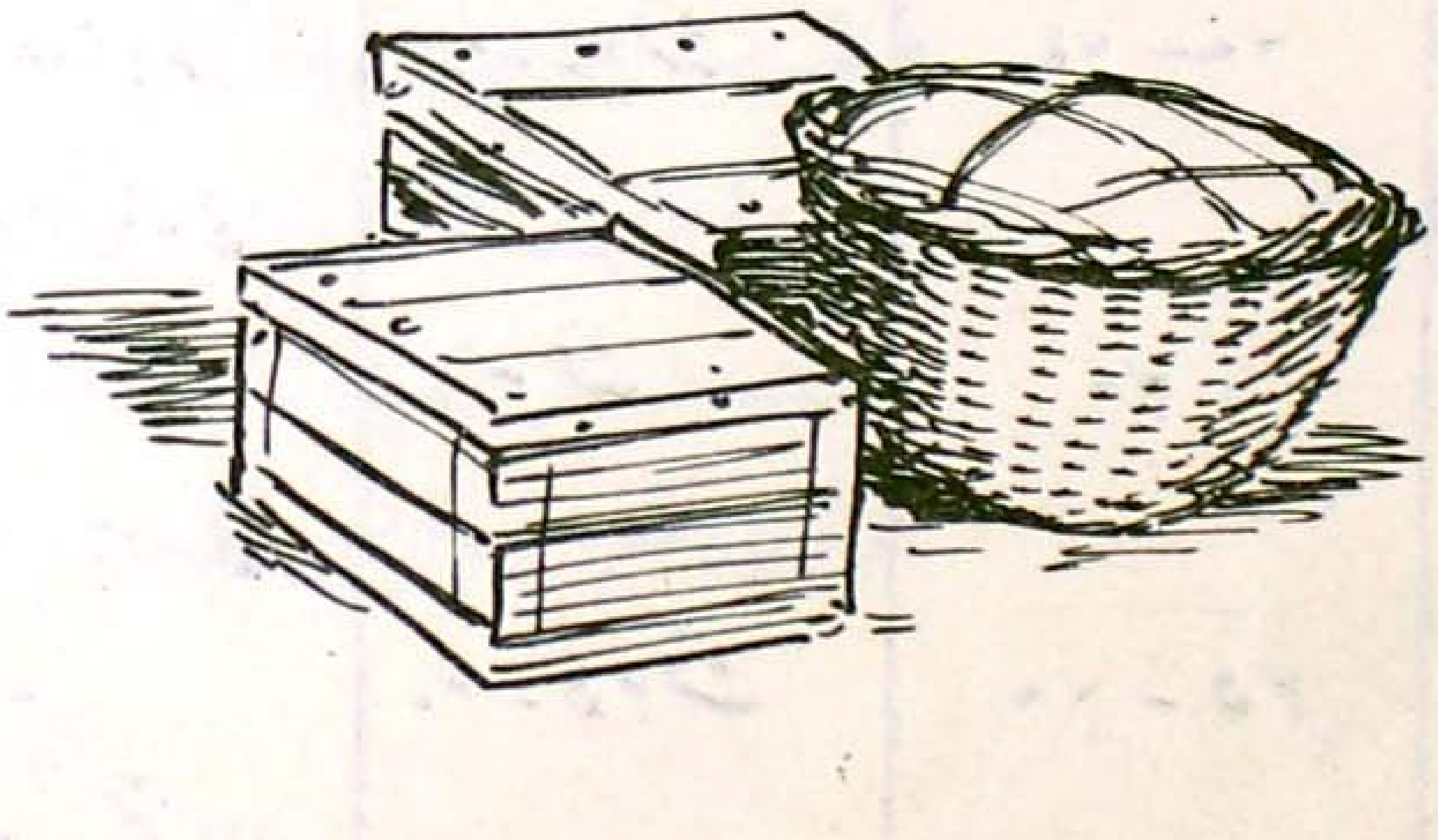

Marfat.com

مختلف پھل دار پودوں کا درمیانی فاصلہ

پودے کا نام	پودوں کا درمیانی فاصلہ	مربع طریق میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد	شش پہلو طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد
کیلا و پپیتا	۶ فٹ	۱۲۱۰	۱۳۹۱
انگور اور فالسہ	۱۰ فٹ	۴۳۵	۵۰۴
آلوچہ اور انار	۱۵ - ۱۸ فٹ	۱۹۴ - ۱۳۴	۲۳۳ - ۱۵۴
پانی کا پھل (پرپمین)	۱۸ - ۲۰ فٹ	۱۳۴ - ۱۰۹	۱۵۴ - ۱۲۵
بادام	۲۰ فٹ	۱۰۹	۱۲۵
کھجور	۲۰ - ۲۵ فٹ	۱۰۹ - ۶۹	۱۲۵ - ۸۰
آڑو، الیچی، نرشادہ پھل اور امرود	۲۵ فٹ	۶۹	۸۰
سیب اور خوبانی	۲۵ - ۳۰ فٹ	۶۹ - ۴۸	۶۹ - ۵۵
پچیری، بیر (پیوندی) شہتوت اور انجیر	۳۰ فٹ	۴۸	۵۵
جامن و آم (پیوندی) اور تخمی بیر	۳۰ - ۳۵ فٹ	۴۸ - ۳۵	۵۴ - ۴۰
آملہ و آم (تخمی) اور اخروٹ	۳۵ - ۴۰ فٹ	۳۵ - ۲۷	۴۰ - ۳۱

Marfat.com

داغ بیل کے مختلف طریقے

مربع یا مستطیل طریقہ

اس طریقے میں قطاریں ایک دوسرے پر زاویہ قائمہ بناتی ہیں۔ یہ ایک آسان طریقہ ہے۔ لیکن اس طریقے میں ایک نقص یہ ہے کہ ہر چار درختوں کے درمیان کافی جگہ خالی رہ جاتی ہے یہ طریقہ خاص طور پر لمبی عمر کے پودوں یعنی آم، جامن، کھجور، سیب وغیرہ کے لئے موزوں ہے۔

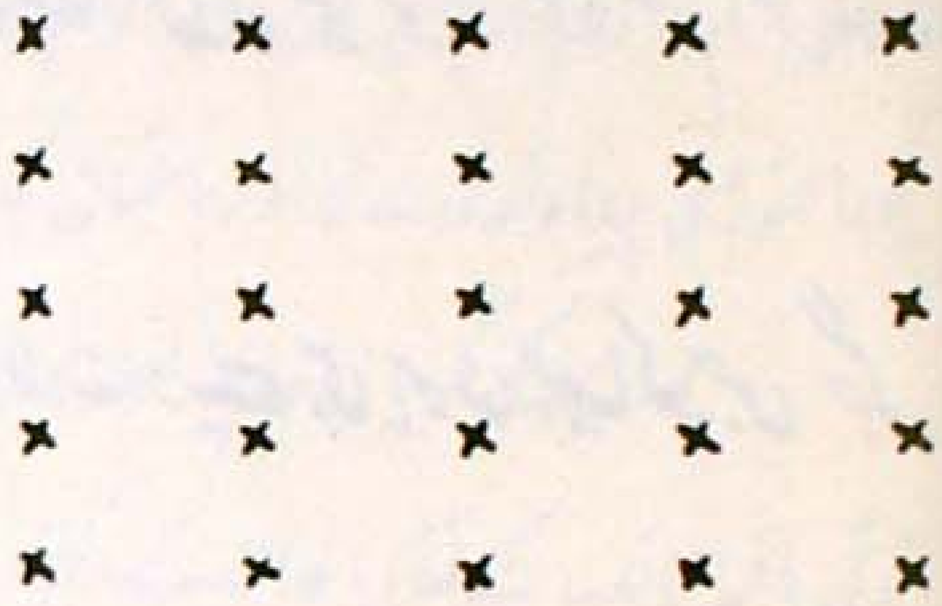

مخمس طریقہ

یہ بھی مربع طریقہ ہے لیکن اس طریقہ میں ہر چار درختوں کے درمیان پانچواں عارضی درخت لگایا جاتا ہے یہ درخت ایسا ہونا چاہیئے جو کہ بہت جلد پھل دینے لگے اور اس کی عمر کم ہو۔ یہ درخت جبکہ اصلی درخت پھل دینے لگتے ہیں نکال دیئے جاتے ہیں اس طریقے میں مربع طریقہ سے ۱۵ فی صد درخت زیادہ لگتے ہیں۔

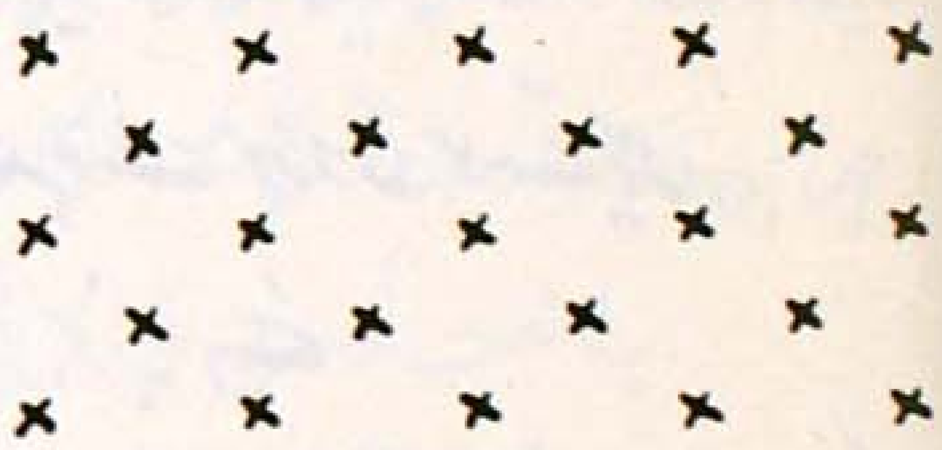

سہ ماہی یا شش پہلو طریقہ

یہ طریقہ ایسے درختوں جن کا درمیانی فاصلہ ۲۵-۲۰ فٹ ہوتا ہے بہت بہتر رہتا ہے۔ اس طریقے میں مربع طریقہ والا نقص بھی باقی نہیں رہتا۔

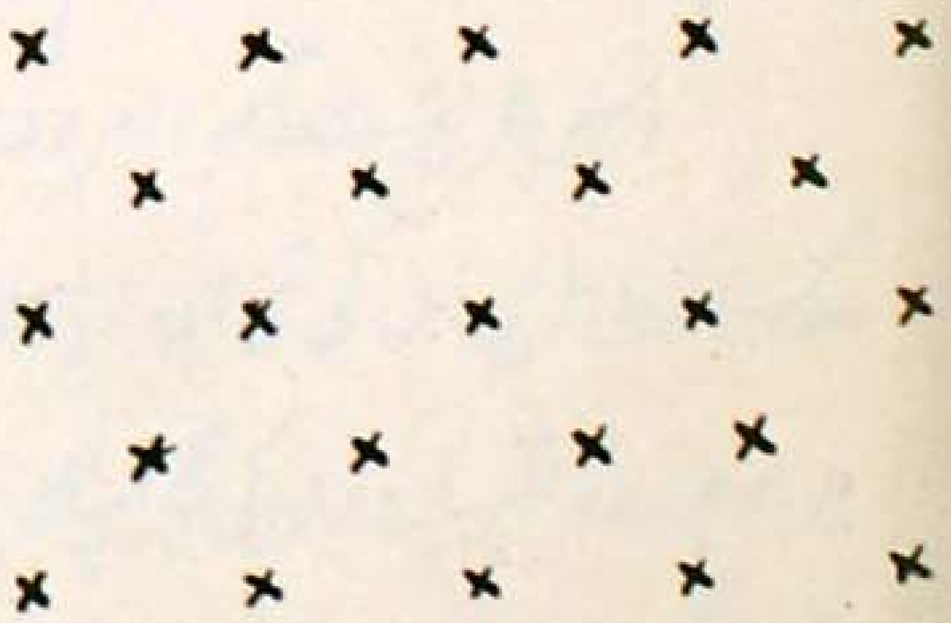

پودوں کا انتخاب

باغ کے لئے پودوں کا صحیح انتخاب پھل دار درختوں کی کامیابی کے لئے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ پودے خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

۱۔ وہ قسم انتخاب کریں جس کی محکمہ زراعت کی طرف سے سفارش کی گئی ہو اور وہ قسم اس علاقے میں کامیاب ثابت ہو چکی ہو۔

۲۔ ان جگہوں سے پودے حاصل کریں جہاں کے موسمی حالات ویسے ہی ہوں جیسا کہ جس جگہ پودے لگانے ہوں۔

۳۔ ایسی اقسام منتخب کریں جو مقامی یا بیرونی منڈیوں کے لئے موزوں ہوں۔

۴۔ پودے ہمیشہ قابل اعتبار نرسریوں سے خریدنے چاہئیں ان کی قیمت زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔

۵۔ ایسے پودے خریدیں جو کہ منظور شدہ روٹ سٹاکس پر پیوند کئے گئے ہوں۔

۶۔ عام طور پر کاشت کے لئے ایک سال کی عمر کے صحت مند پودے موزوں ہوتے ہیں۔

۷۔ پودوں کو بیماریوں اور کیڑے مکوڑے کے حملے سے مبرا ہونا چاہیئے۔

۸۔ بہت نیچے یا بہت اونچا پیوند لگے ہوئے پودے اچھے نہیں ہوتے۔ چشمے یا پیوند کی بہترین اونچائی نو انچ سے بارہ انچ ہے۔

Marfat.com

پیوند کے لئے "چشموں" کا انتخاب

پھل دار پودوں کے پھولنے پھلنے کا انحصار بہت سی باتوں مثلاً آب و ہوا، زمین کی مناسبت، وسائل آبپاشی وغیرہ پر ہے۔ دیگر امور کے علاوہ اچھے، زیادہ پیداوار دینے والے پودوں کا دستیاب ہونا ایک بنیادی حیثیت رکھتا ہے اگر اچھے پودے نہ لگائے گئے تو تمام دوسری سہولتیں یکجا ہونے کے باوجود پودا تھوڑی پیداوار دے گا اور باغبان گھاٹے میں رہے گا۔

پودے کے کم یا زیادہ پیداوار دینے کا دارومدار اس پودے پر ہے جس سے چشمہ حاصل کیا جائے۔ ترقی یافتہ ممالک کے تمام باغات کے اکثر و بیشتر پودے زیادہ پیداوار دینے والے اور اچھے خواص کے حامل اس وجہ سے ہیں کہ جب وہ پودے نرسری میں تیار کئے جاتے ہیں تو چشمے اچھی پیداوار اور خواص رکھنے والے پودوں سے لئے جاتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہمارے صوبہ کے باغات میں اکثر پودے کم پیداوار دینے والے اور ناقص ہیں جس کی اصلی وجہ یہ ہے کہ پودے تیار کرتے وقت ناقص چشمے استعمال کئے جاتے ہیں جس کے ضرر رساں نتائج سے مالکان باغات و ذخیرہ جات دونوں ہی بے خبر ہیں۔

اب صنعت اثمار روز بروز ترقی کر رہی ہے اور پھلوں کا زیر کاشت رقبہ بڑھ رہا ہے لہٰذا اچھے پودے مہیا کرنے کے پیش نظر یہ ضروری ہو گیا ہے کہ صوبہ کے تمام باغات کے پودوں کا جائزہ لیا جائے اور اچھی پیداوار اور خواص والے پودے منتخب کئے جائیں پھر صرف ان ہی پودوں سے چشمے حاصل کر کے پودے پیوند کئے جائیں۔ اس مہم کی کامیابی مالکان باغات و ذخیرہ جات کے تعاون پر مبنی ہے۔

اس طریقہ سے آم، امرود، ترشاوہ اور دوسرے پھلوں کے بہترین پودے تیار ہو سکیں گے۔ علاوہ ازیں ان کی نئی اور زیادہ بہتر اقسام بھی معرض وجود میں آئیں گی اور رفتہ رفتہ باغات میں موجودہ ناقص پودوں کی جگہ اچھے پودے لیں گے جس کا اثر صنعت اثمار کی اقتصادیات پر خاطر خواہ پڑے گا۔

Marfat.com

مختلف پھلوں کی سفارش کردہ اقسام

لاہور ریجن (لاہور، راولپنڈی، سرگودھا، ملتان اور راولپنڈی ڈویژن)

پھل کا نام	اگیتی اقسام	وسط موسمی اقسام	پچھیتی اقسام
مالٹا	کشمیری، پائن ایپل	جافہ، بلڈ ریڈ	ویلینشیا لیٹ
سنگترہ	فیوٹرلز ارلی		کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر ڈنکن	
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن، ویلا، فرنیکا	
امرود		سفیدہ، چتی دار، بانسی، کریلا	
بیر	نمبر ۹	کرنال دیسی نمبر ۱۱	نمبر ۱۳
آم	مالدہ، لنگڑا، امن بھری	انور رٹول، الفانسو	ثمر بہشت، فجری کلاں
کھجور	حلاوی	خودروی، شامران	
سیب	بیوٹی آف باتھ	کشمیری امری، ڈی لیشیس، ریڈ ڈی لیشیس، گولڈن ڈی لیشیس ۔	امری، بنکی، گولڈن رسٹ
ناشپاتی	لی کانٹے	کامک، کیفر	بارٹ لٹ
آلوچہ	میتھلے	گرین گیج	ڈکسن، وکٹوریہ، ڈیمسن، فضل منانی
آڑو	رہ ڈبن	دگنز	ابرٹا ۔ ۶ ۔ اے
خوبانی	ریڈ فرینچ	وائیٹ نمبر ۱ ۔ چار مغزی	نوری

Marfat.com

بادام	—	کاغذی	—
اخروٹ	—	کاغذی	—

پشاور ریجن (پشاور اور ڈیرہ اسماعیل خاں ڈویژن)

مالٹا	واشنگٹن نیول، مسمبی، ہائن ایپل	جافہ، بلڈ ریڈ، روبی ریڈ اور ہیملن	ویلینشیا لیٹ
سنگترہ	فیوٹرل ارلی	—	کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر اور ڈنکن	—
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن اور ولا فرینکا	—
آم	لنگڑا، امن دسہری	الفانسو	ثمر بہشت
کھجور	حلاوی	خدروی	ڈکی
سیب	بیوٹی آف باتھ، ونٹر بانانا	ڈی لیشئیس، ریڈ ڈی لیشئیس، گولڈن ڈی لیشئیس	بانکی اور گولڈن رسٹ
ناشپاتی	لی کانٹے	کامک، کیفر، ٹینگ	بارٹ لٹ
آلوچہ	میتھلے	گرین، پیج، بیوٹی	وکٹوریہ، وکسن،
آڑو	روبن	گولڈن، جوبلی، وگنز	ربرٹا، ہیلے، سالوے
خوبانی	ریڈ فرینچ	وائیٹ نمبر ۱، اولڈ کیپ، بنوکیپ، چار مغزی	نوری، شکر پارا
بادام	—	کاغذی	—
اخروٹ	—	کاغذی	—
انگور	کیلیبنی سرخ اور سفید، ٹور چھوٹا، خلیلی گلابی	صاحبی، شاندہ، خانی، سین لال، خیر گلامان	تھامسن، سیڈلیس، ہیقا، بلیک پرنس، لوڑ

Marfat.com

کیلا		کبوری، صبوری، چمپہ چینی چمپہ	

حیدرآباد ریجن (حیدرآباد، خیرپور اور کراچی ڈویژن)

مالٹا	مسمبی، پائن ایپل	جافہ، بلڈ ریڈ	ویلنشیا لیٹ
سنگترہ	تھارو		کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر ونکمن	
لیموں	کاغذی لیموں	یوریکا، لزبن، ولافرنیکا	
آم	سندھڑی	بگین پالی، سوارناریکا کلکٹر	نیلم
کھجور	اصولی	ڈیگلیٹ نور	
کیلا		بسرائی، امرت ساگر	
چیکو		اوول، راؤنڈ	
امرود		ٹھنڈا رام، مٹھو	
ناریل		ڈوارف، ٹال	
انجیر		پونا انجیر	
انار		بے دانہ	
انگور	کراچی گلابی	تھامپسن	
پپیتا	ہانی ڈیو	جائنٹ، حوائی، سولو، بیٹی	

کوئٹہ قلات ڈویژن

سیب	لال گرما، کشمیری سرخ، چھوٹا سیب، ٹنکر پارا، ونٹر بانانہ	مشہدی، قندھاری ریڈ ڈلیشیس امری	امری، کلو، قلات، سپیشل، کشمیری، لیٹ
ناشپاتی	برٹی ڈی گفرڈ، گرما ٹنگ	ولیم، بارٹ لٹ لی کانٹے	سمرقندی، کیفر امرت

60680

Marfat.com

چیری	وہائیٹ ہارٹ، ارلی ریورز نائٹس ارلی بلیک، میزارڈ	پنولین، بلیک سرکیسین لیٹ بلیک، سورچیری	مہلب، انانگن
آلوچہ	بیلوڈراپ، آلوچہ ستارہ تشیلی، سفید، ریڈ	اولنز گیج شوگر پرون، گرین گیج، سٹسومہ، وکٹوریہ، کیوی اوٹانا	ہارس منچ، ڈیوک
خوبانی	چارمغز	ناری ریڈ	سروائی نرالے وہائیٹ شکرپارا، لارج ریڈ، شگالی
آڑو	گرمایمے فلاور گولڈنز ارلی، ہیلز ارلی	لالہ رُخ، شاہ پسند، البرٹا باب کاک، مونی	کوئینز بیوٹی، شیریں، سمس، گومے، پروین۔
بادام		کاغذی	
انجیر	قندھاری سفید	براؤن ٹرکی	
شہتوت	بے دانہ سفید	کابلی کش مکش سفید	شہتوت
پستہ		اصفہانی، ہیری تی	
اخروٹ		کاغذی	
لوکاٹ	گولڈن بیلو	بیلو	
انار	نرشں بے دانہ	میٹھا	قندھاری، شامی
کھجور	آبِ دندان	جوان سور، ملینی، برنی کرو یج	مزاوتی، بیگم جنگی، کلوڈ زردان، زرد مکرانی، کہربا تختیکیچ، سبزو
انگور	خلیجینی سفید، خلیجینی سرخ خلیلی، تور چھوٹا	شیخالی، کالا امک، سرخ کشمش، ٹنڈن، حسینی، بیدِ لال صاحبی، شنڈا خوانی، حیدرِ گلمان، تورہ، مسقط، کالا منقہ بلیک پرنس، عسکری	فلیم ٹوکی، بلیک ہمبرگ ہبیٹا، سرا لال، تھامپسن بے دانہ

Marfat.com

سردا		سفید مغز، سرمغز	—
کنٹالوپ	مقامی گرما	امپیریل ۴۵، ہیلز، جمنو	—

پھل دار درختوں کو کھاد دینے کی مقدار

عمر	گوبر کی کھاد فی درخت	امیونیم سلفیٹ فی درخت
ایک تا چار سال	۳۰ سیر	نصف پونڈ
پانچ تا سات سال	ڈیڑھ من	ڈھائی پونڈ
۸ سال یا اوپر	تین من	پانچ پونڈ

نوٹ (۱) آم کے پندرہ سال سے زائد عمر کے پودوں کو مندرجہ بالا کھاد دینی چاہیئے۔

(۲) کیلا کے پودے کو بیس سیر گوبر کی کھاد اور نصف پونڈ امیونیم سلفیٹ دینی چاہیئے۔

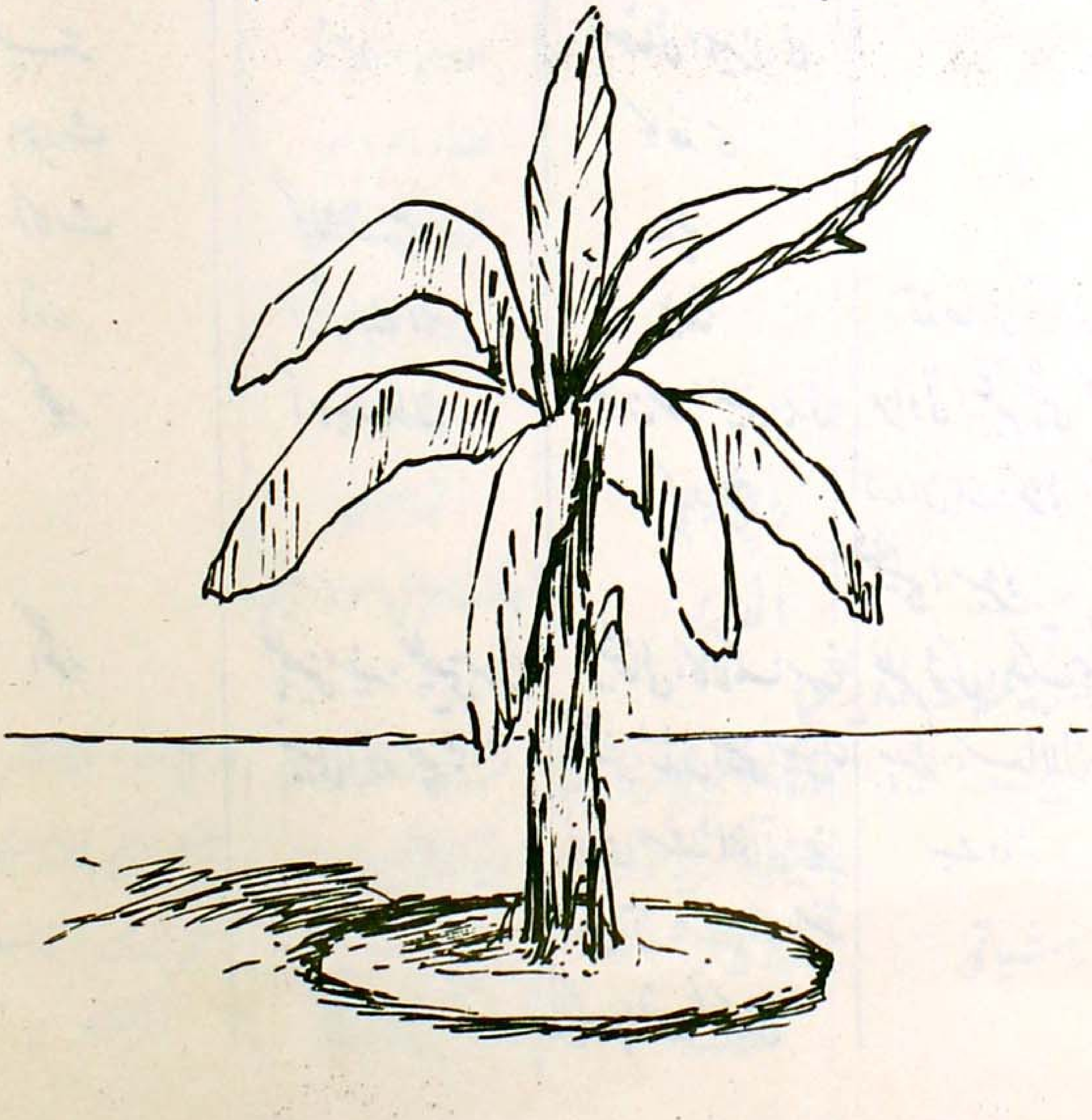

مصنوعی اور قدرتی کھادوں کے اجزا کا تجزیہ

نام کھاد	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاشیم (فی صد)
امونیم سلفیٹ	۲۰٫۵		
امونیم نائٹریٹ	۳۳٫۵		
امونیم فاسفیٹ	۱۶٫۵	۲۰٫۰۰	
کیلشیم نائٹریٹ	۱۵٫۵		
پوٹاشیم نائٹریٹ	۱۳٫۴		۴۴٫۲
سوڈیم نائٹریٹ	۱۶٫۰		
مانو امونیم سلفیٹ	۱۱٫۰	۴۸٫۰	
ڈائی امونیم فاسفیٹ	۲۱٫۰	۵۳٫۰	
سپر فاسفیٹ	۴٫۰	۱۶٫۵	
یوریا	۴۵٫۰		
خون خشک	۱۳٫۵		
ہڈیوں کی کھاد	۳٫۵	۲۲٫۰	
مونگ پھلی کی کھلی	۶٫۵	۱٫۵	
توریا کی کھلی	۴٫۵	۱٫۱	
بنولہ کی کھلی	۵٫۰	۲٫۰	
گوبر کی کھاد	۰٫۴	۰٫۳۰	۰٫۵
کمپوسٹ	۰٫۵	۰٫۲۵	۰٫۵

Marfat.com

پھل دار پودوں کے نقصان رساں کیڑے اور ان کا انسداد

پھل دار پودے کا نام	بیماری یا نقصان دہ کیڑے کا نام	نقصان کی نوعیت	علاج	دوائی چھڑکنے کا موزوں وقت
سنگترہ مالٹا	چیپتری	کیڑے پتوں سے رس چوس کر اپنے جسم میں سے گذارنے کے بعد تیل کی شکل میں پودے پر ڈال دیتا ہے جس کا رنگ بعد میں سیاہی مائل ہو جاتا ہے	حسبِ ذیل زہروں میں سے کسی کو سو گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں. ڈائزینیان (رجزوئے معطر) ۴ر پونڈ انڈرین (جزوئے ۲۰ فی صد) اٹھ پونڈ	تمام پودوں پر ماسوائے جب پودوں پر پھول ہوں
	سنگترے مالٹے کا تیلا	یہ کیڑا پودوں کا رس چوستا ہے جس کی وجہ سے تازہ کونپلیں اور پھول سوکھ جاتے ہیں ۔	انڈرین ۲ر۳ اونس یا ڈائزینیان ۸ اونس (رجزوئے معطر) ۱۰۰ گیلن پانی میں ملا کر سپرے کریں.	موسم بہار میں پھول لگنے کے بعد اور تمام موسم سرما میں ۔
	لیف مائنر	کیڑا پتوں پر حملہ کرتا ہے جس کی وجہ سے پتے چڑ مڑ ہو کر خشک ہو جاتے ہیں اس کی سونڈیاں پتوں اور نازک شاخوں میں سفید رنگ کی لکیریں سی بنا لیتی ہیں ۔	میٹا سٹاک ۵ر پونڈ رجزوئے معطر یا انڈرین ۵ر پونڈ ۱۰۰ گیلن پانی میں ملا کر سپرے کریں.	تمام سال ماسوائے جب پودوں پر پھول ہوں ۔

Marfat.com

سنگترہ مالٹا	مالٹے کا سرطان	بیماری پتوں، ٹہنیوں اور پھل پر حملہ کرتی ہے حملہ شدہ حصول پر زرد نشانات نظر آتے ہیں اور پھل کی شکل خراب ہو جاتی ہے۔	بورڈو مکسچر ۵:۵:۵۰ یا ۲ پونڈ پیری ناکس کو ۱۰۰ گیلن پانی میں ملا کر سپرے کریں۔	جنوری، مئی اور ستمبر
	مالٹے کا سوکا	پہلے پودوں کی اوپر کی ٹہنیاں سوکنی شروع ہوتی ہیں اور بعد میں ان پر کالے سے نشانات نظر آتے ہیں۔	ایبنیز بن سپرے سے پہلے سوکھی ہوئی ٹہنیوں کو کاٹ دینا چاہیئے	جنوری، مئی اور ستمبر
	پنیری کا مرجھاؤ	چھوٹے پودے پہلے سوکھ جاتے ہیں۔	زمین میں فارم لین ڈال کر جراثیم سے پاک کر لیں اور بونے سے پہلے بیج کو ڈی ایلڈرین بحساب ۲ اونس فی پونڈ لگائیں	بیج بونے سے پہلے۔
	مالٹے کا پیلاپن	بڑھوتری بند ہو جاتی ہے اور پتوں پر زرد نشانات نظر آتے ہیں۔	(۱) گوبر کی کھاد ڈالیں۔ (۲) زنک سلفیٹ اور فیرس سلفیٹ کا سپرے بحساب ۲ پونڈ ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر کریں۔	کھاد دسمبر اور جنوری میں ڈالیں اور سپرے ستمبر اکتوبر میں کریں۔
آم	آم کا تیلا	کیڑے پودے کی نرم شاخوں اور شگوفوں سے رس چوستے ہیں پودا بعد میں سوکھ جاتا ہے	میلا تھیان یا ڈائزنیاں ۵ رپونڈ یا ڈی ڈی ٹی ۵ رپونڈ (جز و معصر) ۱۰۰ گیلن پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔	سپرے، دسمبر جنوری اور فروری میں کریں۔

Marfat.com

آم	آم کی گدھڑی	کیڑا پودے کی نرم شاخوں اور شگوفوں سے رس چوستا ہے۔ پودا بعد میں سوکھ جاتا ہے۔	(۱) انڈوں کی تلفی (۲) کول تار یا آسٹیکو کے بند درختوں کے ارد گرد لگا دیں (۳) میٹا سٹاکس یا ڈائزنیاں یا فالیڈال کا سپرے بحساب ۱ر تا ۴ر پونڈ (جز و معصر) ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	انڈوں کی تلفی جولائی تا دسمبر اور بند جنوری سے مارچ تک اور سپرے اپریل مئی میں۔
〃	روئی دار گدھڑی	کیڑا پودے کی نرم شاخوں اور شگوفوں سے رس چوستا ہے پودا بعد میں سوکھ جاتا ہے۔	میٹا سٹاک، ڈائزنیان یا فالیڈال کا سپرے ۱ر تا ۴ر پونڈ فی ۱۰۰ گیلن پانی میں کریں۔	اپریل، مئی اور جون
〃	آم کا بورر	یہ کیڑا پودے کے گودے کو کھاتا ہے حتیٰ کہ پودا مر جاتا ہے۔	(۱) کیڑے کو درختوں پر انڈے دینے سے روکا جائے، پودے پر چونا، پیرس گرین، نیلا تھوتھا اور کول تار کا سپرے کیا جائے (۲) سونڈی کے سرنگ میں مٹی کا تیل ڈال کر اسے مارنا چاہیئے۔	
〃	آم کی فروٹ فلائی	یہ مکھی آم، امرود، سنگترے اور مالٹے پر حملہ کرتی ہے اور پھل زمین پر گر پڑتا ہے۔	انڈرین، ڈپٹرکس، ڈائزنیان، ڈی کران یا فاسڈرین بحساب ۵ر پونڈ (جز و معصر) ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈالکر سپرے کریں۔	فروٹ لگنے کے بعد جب کیڑے کا نقصان ظاہر ہو۔

Marfat.com

آم	آم کا سکیل	یہ کیڑا آم کے پتوں اور ٹہنیوں پر حملہ کرتا ہے	۱۲ اونس میلاتھائن ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں	تمام سال ماسوائے جب درخت پر پھول ہوں یا برسات کا موسم
"	تھرپس (رجوئیں)	یہ کیڑا آم کے پتوں پر حملہ کرتا ہے۔	ایک پونڈ ڈی ایلڈرین ۲۵ فی صد قابل محلول سفوف ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	تمام سال ماسوائے جب درخت پر پھول ہوں یا برسات کا موسم۔
"	سیاہ دھبے دار بیماری	چھوٹی شاخیں سوکھ جاتی ہیں اور حملہ شدہ حصوں پر بیماری کے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔	وہی جو کہ سنگترے مالٹے کے سوکے میں دیا ہوا ہے۔	سنگترے مالٹے کے بیان میں دیا ہوا ہے۔
بیر	بیر کی بھونڈی	پتوں کو چٹ کر جاتی ہے	بی، ایچ سی بحساب ۱/۴ پونڈ (رجز وموثر) فی ایکڑ دھوڑا کریں۔	مئی یا اگست
انجیر	انجیر کی بھونڈی	اس کے کیڑے مکمل پتوں چھوٹی ٹہنیوں اور پھل کو کھاتے ہیں کیڑے کی سونڈی درخت کے گودے پر پلتی ہے۔	ڈی، ڈی، ٹی اور پیراتھرائن بحساب ۵ر پونڈ اور ۲ر پونڈ (رجز وموثر) ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	ماسوائے پھولوں کے موسم میں
سیب	سین جوز سکیل	کیڑا درختوں کا رس چوستا ہے جو آخر کار سوکھ جاتا ہے	میلاتھرائن بحساب ۵ر تا ۶۲ر پونڈ (رجز وموثر) فی ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	نومبر تا مارچ
"	بردار تیلا	کیڑا پودے کا رس چوستا ہے۔ پودوں کے حملہ شدہ حصوں پر رسولیاں سی بن جاتی ہیں	میلاتھائن ۲۵ر پونڈ (رجز وموثر) ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	اگست تا اکتوبر

Marfat.com

سیب	سیب کا بورر	انجیر کی بھونڈی کے بیان میں بتایا گیا ہے۔	انجیر کی بھونڈی۔	
"	کارڈلنگ ماتھ	یہ کیڑا پھل پر حملہ کرتا ہے	گوزاتھائن ۸۰ اونس (۲۵ فی صد) ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں اور درختوں پر بند لگائیں۔	اپریل تا جولائی
"	سیب کا تیلا	یہ کیڑا پتوں سے رس چوستا ہے۔	میلاتھیائن ۱۲ اونس اور ایک پونڈ، پیری اکسن ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	بند اگست، ستمبر اور جون، جولائی میں لگائیں۔
"	سیب کا کوڑھ	بھورے رنگ کے دھبے پھل اور پتوں پر نظر آتے ہیں۔	لائم سلفیٹ یا فرمیٹ ½ اتا ۲ پونڈ فی ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	جب شگوفے گلابی رنگ کے ہوں اور پتیوں کے گرنے کے بعد
"	سیب کی اُلی	یہ پھپھوندی چھوٹے پتوں پر حملہ کرتی ہے اور ان کے نیچے ہلکے سفید رنگ کے دھبے دکھائی دیتے ہیں۔	چونا اور گندھک کا مرکب ½ اتا ۲ پونڈ ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں اور فرمیٹ کا سپرے پتی کھلنے کے دو ہفتے کے بعد کریں۔	"
"	سیب کی سڑاند	پھل گلنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کا نقصان بڑھ جاتا ہے	"	"
"	تنے کا کوڑھ	پھپھوندی پودے کے تنے پر حملہ کرتی ہے	مندرجہ ذیل نسخے کو حملہ شدہ حصوں پر لگائیں (۱) السی کا تیل ¼ حصے (۲) پانی ۵۰ حصے (۳) صابن ¼ حصے (۴) کیریوزوٹ ایک حصہ	مارچ تا مئی

Marfat.com

سیب	سیب کا مرجھاؤ	پھپھوندی پودے کے تنے پر حملہ کرتی ہے۔	(۱) السی کا تیل ۴۵ حصے (۲) پانی ۵۰ حصے (۳) صابن ۴ حصے (۴) کیریو زوسٹ ایک حصہ	ستمبر تا نومبر
آڑو	آڑو کا تیلا	یہ پتوں میں سے رس چوستا ہے	ڈی میکران ۲ ر پونڈ رجز و موثر ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں اور سردیوں میں ایک تیل کی سپرے بحساب ۴ تا ۶ گیلن ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	مئی، جون اور نومبر
"	پتے کا چڑ مڑ	پھپھوندی پودے کے پتوں پر حملہ کرتی ہے	بورڈو مکسچر ۵:۵:۵۰ زرلیٹ بحساب ۱½ تا ۲ پونڈ ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	شگوفے کے کھلنے کے ذرا پہلے
"	آڑو کی اُلّی	پھپھوندی پتوں پر حملہ کرتی ہے اور ان پر دھبے دکھائی دیتے ہیں۔	۲ ر فی صد قابل محلول گندھک کا سپرے کریں	مارچ تا اپریل
انگور	تھرپ	کیڑا پتوں سے رس چوستا ہے۔	ڈائزنیان ۵ ر فی صد کا سپرے کریں۔	مئی تا جولائی
"	اُلّی	پھپھوندی پتوں پر حملہ کرتی ہے	گندھک کا دھوڑا کرنا چاہیے	اپریل، مئی
انار	پھل کی سڑاند	پھپھوندی پھل کا نقصان کرتی ہے۔	½ ۱ پونڈ پیری ناکس ۱۰۰ گیلن پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔	جون تا اگست

Marfat.com

اخروٹ	اخروٹ کی بھونڈی	سونڈیاں پھل کے گودے کو کھاتی ہیں، مکمل بھونڈی چھوٹے پھل، ٹہنیوں اور پتوں کا نقصان کرتی ہیں۔	پیراتھائن ۲، پونڈ (رجز و موثر) ۱۰۰ گیلن پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔	مئی تا اگست
چیری	بورر	کیڑا پودے کے گودے کو کھاتا ہے	ڈپٹرکس (۵۰ فی صد) ۱۰۰ گیلن پانی میں ملا کر سپرے کریں	جون
کھجور	کھجور کی بھونڈی	″	۱۰ اونس ڈائزنیان کو ۱۰۰ گیلن پانی میں ڈال کر سپرے کریں۔	مئی تا جولائی اور اکتوبر

پھلدار پودوں کے متعلّق مفید زرعی معلومات

آم

جنوری :— پودے لگانے کے لئے زمین تیار کریں ۔ باغ کی داغ بیل ڈالیں اور گڑھے کھودیں اور ان میں دیسی کھاد ڈالیں آم کا تیلا و آم کے سوکھے کے خلاف سپرے کریں ۔ آم کی گدھڑی کے خلاف درختوں کے تنوں پر چپکنے والی دوائی لگائیں اور آم کی گدھڑی کو تلف کریں ۔

فروری :— گڑھوں کو بھریں ۔ پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ امونیم سلفیٹ کی نصف مقدار پودوں کو ڈالیں پھول نکلنے سے پہلے آم کے تیلے کے خلاف سپرے کریں آم کی گدھڑی کو تلف کریں ۔ مارچ میں بغلگیر پیوند کرنے کے لئے تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں ۔ برسیم کی فصل کو باغ میں اگائیں ۔ سابق پنجاب میں بغلگیر کئے ہوئے پودوں کو درختوں سے علیحدہ کریں ۔

مارچ :— حیدرآباد ریجن میں آم کے پودوں کو بغلگیر پیوند کریں یا چشمہ چڑھائیں پیوند شدہ پودوں کی شاخوں کو تین انچ اوپر سے کاٹیں ۔ آخری موسم کے بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں پر باندھے ہوئے دھاگے کو ڈھیلا کریں ، مہینے کے پہلے پندھرواڑے میں پودے باغ میں لگائیں ۔ آم کی گدھڑی کو تلف کریں ،

اپریل :— پودوں کو بغلگیر پیوند کریں ۔ آم کی پیوندی لکڑی تیار کریں ۔ آم کے پودوں کو موقع پر چشمہ چڑھائیں ۔ امونیم سلفیٹ کی دوسری نصف مقدار ڈالیں ۔ بیمار شگوفوں کو علیحدہ کریں ۔ تنوں پر سفیدی کریں باقاعدہ وقفوں کے بعد آبپاشی کرتے رہیں ۔

Marfat.com

مئی :- —— آم کے پودوں کو موقع پر چشمہ چڑھانا جاری رکھیں نئے پیوند شدہ پودوں کو گرمی سے محفوظ کرنے کے لئے ڈھانپ دیں۔ تنوں پر سفیدی کریں آب پاشی کا خاص خیال رکھیں۔ کامیاب پیوند شدہ پودوں کی پھوٹ توڑ دیں۔ سبز کھاد والی فصلیں کاشت کریں۔ حیدر آباد دکن میں اگیتی اقسام منڈی میں بھجوائیں۔ فروٹ فلائی (پھل کی مکھی) کے خلاف سپرے کریں۔

جون —— آخر ماہ میں پیوند کئے ہوئے پودوں کو پیوندی جگہ سے تین انچ اوپر سے کاٹیں مارچ میں بغلگیر پیوند کئے جانے والے پودوں کو درختوں سے علیحدہ کریں۔ تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کرنے کے لئے گملوں میں تبدیل کریں۔ آم کا سٹاک کرنے کے لئے گٹھلیوں کو اکٹھا کریں۔ آم کی گٹھلیاں بونے کے لئے زمین کی تیاری کریں۔ پیوندی شاخ کو تیز ہوا سے بچانے کے لئے سہارا مہیا کریں۔ حیدر آباد دکن اقسام اور پنجاب میں اگیتی اقسام مثلاً مالدہ وغیرہ کی برداشت۔

جولائی :- —— سٹاک تیار کرنے کے لئے آم کی گٹھلیاں بوئیں۔ تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں۔ درمیانی اقسام کی برداشت کریں۔ تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کریں۔

اگست —— تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کریں۔ پچھیتی اقسام کی برداشت کریں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ باغ کی داغ بیل ڈالیں اور گڑھے کھودیں،

ستمبر —— پودوں کو باغ میں منتقل کریں تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کریں۔ آم کی پیوندی لکڑی تیار کریں۔ آم کو موقع پر چشمہ چڑھائیں۔ اور نرسری میں پیوند کریں سبز کھاد کے لئے برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں کاشت کریں۔ آم کے سوکھے کی بیماری کے خلاف دوائی چھڑکیں۔ پچھیتی اقسام کی برداشت کریں۔

اکتوبر :- —— بغلگیر پیوند شدہ پودوں کو درختوں سے علیحدہ کریں۔

نومبر :- —— چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کے لئے انتظام کریں۔ اگست ستمبر میں بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں کو علیحدہ کریں۔

دسمبر :- —— چھوٹے پودوں کو کورے اور سردی سے بچانے کے لئے ان پر سپرے

Marfat.com

کریں ۔اور پودینے کے پتوں پر بوری وغیرہ لپیٹیں ۔ درختوں میں سے کمزور شاخوں کو کاٹ دیں ۔

ترشاوہ پھل

جنوری —— پودے لگانے کے لئے زمین تیار کریں ، باغ کی داغ بیل ڈالیں ۔ گڑھے کھودیں ۔ دیسی کھاد ڈالیں ۔ روٹ سٹاک تیار کرنے کے لئے زمین تیار کریں روٹ سٹاک کا پھل حاصل کریں ۔ درمیانی اقسام کی برداشت کریں ۔ سوکھی بیمار اور مردہ شاخوں کو کاٹیں ۔ مالٹے کے تیلے ، مالٹے سنگترے کے سوکھے اور سرطان کے خلاف سپرے کریں ۔

فروری —— گڑھوں کو بھریں ۔ پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ امونیم سلفیٹ کی نصف مقدار ڈالیں ۔ روٹ سٹاک بونے کے لئے کیاریاں تیار کریں ۔ روٹ سٹاک کے بیج بوئیں ۔ میٹھے کی قلمیں تیار کریں ۔ اور لگائیں ۔ تخمی کھٹی کی پنیری کو باغ میں منتقل کریں ۔ روٹ سٹاک کے پودوں پر چشمہ چڑھائیں ۔ درمیانی اقسام کی برداشت کریں ، ستمبر ۔ اکتوبر میں پیوند کئے گئے پودوں کو پیوندی جگہ سے تین انچ اوپر سے کاٹیں ، برسیم کو زمین میں دبائیں کاغذی لیموں اور یورپین لیمن کی داب تیار کریں ، ترشاوہ پھلوں کے تیلے ۔ سوکھا اور سرطان کے خلاف سپرے کریں ۔

مارچ —— پہلے پندرھواڑے میں پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ میٹھے کی قلمیں لگائیں روٹ سٹاک کے چھوٹے پودوں کو باغ میں منتقل کریں ۔ روٹ سٹاک کے پودوں کو بذریعہ T طریقہ چشمہ چڑھائیں ۔

اپریل —— پیوندی پودوں پر سے پھوٹ توڑ دیں چشمہ پر باندھے ہوئے دھاگے کو ڈھیلا کریں ۔ پیوندی پودوں کو پیوندی جگہ سے تین انچ اوپر سے کاٹیں ، پچھیتی اقسام کی برداشت کریں ۔ امونیم سلفیٹ کی دوسری نصف مقدار ڈالیں پودوں کو گرمی سے بچانے کے لئے انتظام کریں ۔ پودوں کے تنوں پر سفیدی کریں ، مالٹے کے سوکھے

Marfat.com

اور سرطان کے خلاف سپرے کریں۔

مئی ـــــ گرمی سے حفاظت کے لئے پودوں کے تنوں پر سفیدی کریں۔ آب پاشی کا خاص خیال رکھیں۔ کامیاب پیوندی پودوں کے شگوفے توڑتے رہیں، سبز کھاد والی فصلیں کاشت کریں۔

جون ـــــ پیوندی پودوں کے شگوفے توڑتے رہیں، آبپاشی، نلائی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کا خاص خیال رکھیں۔ مالٹے کے سوکھے اور سرطان کے خلاف سپرے کریں۔ کاغذی لیموں کی دابیں علیحدہ کریں۔ کاغذی لیموں کی دابیں علیحدہ کریں۔

جولائی ـــــ کاغذی لیموں کی دابیں علیحدہ کریں۔ کاغذی لیموں کی فصل برداشت کریں۔ پھل مکھیوں اور سٹرس لیف مائنر کے خلاف سپرے کریں۔

اگست ـــــ باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں باغ کی داغ بیل ڈالیں اور گڑھے کھودیں۔ کاغذی لیموں کی دابیں لگائیں میٹھے اور کاغذی لیموں کی فصل برداشت کریں۔ روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھائیں۔ روٹ سٹاک کے بیج بوئیں۔

ستمبر ـــــ روٹ سٹاک کے بیج بوئیں۔ روٹ سٹاک کے چھوٹے پودوں کو باغ میں منتقل کریں۔ میٹھے کی فصل برداشت کریں۔ روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھائیں۔ باغ میں پودے لگائیں۔ مالٹے کے سوکھے اور سرطان کے خلاف سپرے کریں۔ سبز کھاد کے لئے برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں کاشت کریں۔

اکتوبر ـــــ میٹھے کی فصل کی برداشت جاری رکھیں۔ پہلے پندرھواڑے میں روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھائیں۔ پھلی دار فصل بوئیں حیدرآباد ریجن میں پھلی کی فصل کی برداشت کریں۔

نومبر ـــــ چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا انتظام کریں۔ اگیتی اور درمیانی اقسام کی برداشت کریں۔

دسمبر ـــــ نرسری کے چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا انتظام کریں۔ پودوں کو گوبر کی کھاد دیں۔ درمیانی اقسام کی برداشت کریں۔

Marfat.com

کھجور

جنوری ——— گوبر کی کھاد ڈالیں۔ پانی لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ باغ کی داغ بیل کریں اور گڑھے کھودیں۔

فروری ——— مادری درختوں سے زیر بچے علیحدہ کریں۔ اور ان کو نرسری میں لگائیں گڑھے کھودیں اور پودے لگائیں۔

مارچ ——— مادہ درختوں کو نر پھول ڈالیں۔ نرسری میں زیر بچے لگائیں۔ پودے باغ میں منتقل کریں۔ مادری درختوں سے زیر بچے علیحدہ کریں۔

اپریل ——— مادہ درختوں پر مصنوعی عمل زیرگی کرتے رہیں۔

مئی ——— آب پاشی و گوڈی کا خاص خیال رکھیں چھوٹے پودوں کی حفاظت کریں

جون ——— آبپاشی و گوڈی کا خاص خیال رکھیں۔ چھوٹے پودوں کی حفاظت کریں۔ حیدرآباد ریجن میں (ڈوکا) فصل کی برداشت کریں۔

جولائی ——— ڈوکا حالت میں پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

اگست ——— پھل کی برداشت جاری رکھیں۔ پھل کو توڑنے کے بعد پتوں کی ہلکی کاٹ چھانٹ کریں۔

ستمبر ——— زیر بچوں کو مادری درختوں سے علیحدہ کریں زیر بچوں کو نرسری میں لگائیں۔ گڑھے بھریں اور پودوں کو باغ میں لگائیں۔ برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں کاشت کریں۔

اکتوبر ——— زیر بچوں کو درختوں سے علیحدہ کریں۔ زیر بچوں کو نرسری میں لگائیں برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں کاشت کریں۔

نومبر ——— چھوٹے اور نرسری کے پودوں کی کہرے سے حفاظت کریں۔

دسمبر ——— چھوٹے اور نرسری کے پودوں کی کہرے سے حفاظت کریں۔

Marfat.com

کیلا

جنوری —— باغ لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں ۔ پودوں کو گوبر کی کھاد دیں ۔ پودوں کی کہرے سے حفاظت کریں ۔

فروری —— زیر بچے باغ میں لگائیں ۔ زائد زیر بچوں کو پودوں سے علیحدہ کریں ، زیادہ پھل دینے والے پودوں کو سہارا دیں ۔ پودوں کو امونیم سلفیٹ ڈالیں ، آٹھ دن کے وقفے سے آبپاشی کرتے رہیں ۔

مارچ —— زیر بچے باغ میں لگائیں ۔ آبپاشی کا خیال رکھیں ۔ زائد زیر بچے پودوں سے علیحدہ کریں پھل توڑیں ۔

اپریل —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ آبپاشی ۔ گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں ۔ نئے لگائے ہوئے پودوں کو امونیم سلفیٹ دیں ۔

مئی —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ، آبپاشی ۔ گوڈی وغیرہ کا خاص خیال رکھیں ۔

جون —— پودوں کی گرمی سے حفاظت کریں ۔ آبپاشی اور گوڈی کا خاص خیال رکھیں ۔ فصل کی برداشت جاری رکھیں ،

جولائی —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ پودوں کو ولائتی کھاد ڈالیں ، زائد زیر بچوں کو پودوں سے علیحدہ کریں ۔ نئے زیر بچے باغ میں لگائیں ۔

اگست —— فصل کی برداشت کریں ۔ زائد زیر بچے علیحدہ کریں ۔ نئے زیر بچے باغ میں لگائیں ۔

ستمبر —— فصل کی برداشت جاری رکھیں زائد زیر بچے علیحدہ کریں ۔ نئے زیر بچے باغ میں لگائیں ۔

اکتوبر —— فصل کی برداشت کریں ۔ پودوں کو مصنوعی کھاد دیں ،

نومبر —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔

Marfat.com

دسمبر ـــــــ فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔

امرود

جنوری ـــــــ باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں ۔ باغ کی داغ بیل ڈالیں اور گڑھے کھودیں ۔ موسم سرما کی فصل کو منڈی میں بھجوائیں ۔

فروری ـــــــ گڑھے بھریں ۔ پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ پنیری کو گملوں میں تبدیل کریں ۔ تخمی پودے پیدا کرنے کے لئے بیج بوئیں ۔

مارچ ـــــــ پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ فصل کی برداشت کریں ۔ پنیری کو گملوں میں تبدیل کریں ۔

اپریل ـــــــ پودوں کو بغلگیر پیوند کریں ۔ پودوں کو مصنوعی کھاد دیں ۔

مئی ـــــــ آبپاشی، گوڈی اور نلائی وغیرہ کا خاص خیال رکھیں ۔ بیمار پھل اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں پھلی دار فصلوں کی کاشت کریں ۔

جون ـــــــ آبپاشی اور گوڈی و نلائی کا خاص خیال رکھیں ۔ بیمار پھل کو اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں ۔ بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں کو درختوں سے علیحدہ کریں ، تخمی پودوں کو پیوند کے لئے گملوں میں تبدیل کریں ۔

جولائی ـــــــ پھل کی برداشت شروع کریں ۔ تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کریں ،

اگست ـــــــ گرما کی فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ پھل کی مکھی کے خلاف سپرے کریں ۔

ستمبر ـــــــ گڑھے بھریں اور پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ تخمی پودے پیدا کرنے کے لئے بیج بوئیں ۔ تخمی پودوں کو بغلگیر پیوند کریں ۔ برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں کاشت کریں ۔

اکتوبر ـــــــ پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں کاشت کریں ۔ بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں کو علیحدہ کریں ۔

Marfat.com

نومبر —— اگست ۔ ستمبر میں بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں کو علیحدہ کریں
چھوٹے نرسری کے پودوں کی کورے سے حفاظت کریں ۔

دسمبر —— چھوٹے اور نرسری کے پودوں کی کورے سے حفاظت کریں ۔

لوکاٹ

جنوری —— باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں ۔ نئے پودے لگانے کے لئے گڑھے
کھودیں ۔

فروری —— گڑھے بھریں اور پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ تخمی پودوں کو بغلگیر
پیوند کرنے کے لئے گملوں میں منتقل کریں ۔

مارچ —— پودوں کو باغ میں لگائیں پھل توڑیں ۔ تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں

اپریل —— تخمی پودے پیدا کرنے کے لئے گٹھلیاں بوئیں ۔ تخمی پودوں کو بغلگیر
پیوند کریں ۔ پھل توڑیں ۔

مئی —— آبپاشی گوڈی اور نلائی کا خاص خیال رکھیں ،

جون —— چھوٹے پودوں کو گرمی سے محفوظ رکھنے کا انتظام کریں ۔ آبپاشی
کا خیال رکھیں ۔ بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں کو درختوں سے علیحدہ کریں ۔

جولائی —— تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں ۔

اگست —— تخمی پودوں کا بغلگیر پیوند کریں ۔ پیوند کے لئے پودوں کو گملوں میں
منتقل کریں ۔ پودوں کو گوبر کی کھاد دیں ۔ باغ لگانے کے لئے زمین کی تیاری
کریں ۔ داغ بیل اور گڑھے کھودیں ۔

ستمبر —— تخمی پودوں کا بغلگیر پیوند کریں ۔ تخمی پودوں کو پیوند کے لئے گملوں
میں تبدیل کریں ۔

اکتوبر —— بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں کو علیحدہ کریں ۔

نومبر —— بغلگیر پیوند کئے ہوئے پودوں کو علیحدہ کریں ۔ پودے پھول دینا

Marfat.com

شروع کر دیتے ہیں

دسمبر ـــــ چھوٹے پودوں کی کورے سے حفاظت کریں پودے پر پھول آنا شروع ہو جاتے ہیں ۔

بیر

جنوری ـــــ دیسی بیر کو اعلیٰ اقسام میں تبدیل کرنے کے لئے بالائی عمل (TOP WORKING) کریں ۔

فروری ـــــ حیدر آباد میں دوسرے پندرھواڑے میں فصل کی برداشت کریں

مارچ ـــــ فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔

اپریل ـــــ پھل کی برداشت جاری رکھیں ۔ تخمی پودے پیدا کرنے کے لئے دیسی بیر کی گٹھلیاں اکٹھی کریں اور بوئیں ۔

تخمی پودوں کو اعلیٰ اقسام سے پیوند کریں ۔ بیمار خشک اور مردہ شاخوں کی کاٹ چھانٹ کریں ۔

مئی ـــــ تخمی پودے پیدا کرنے کے لئے دیسی بیر کی گٹھلیاں بوئیں دیسی اقسام کا اعلیٰ اقسام سے پیوند کریں ۔

جون ـــــ دیسی بیر کا چھلا نما پیوند کریں ۔

جولائی ـــــ درختوں کو گوبر کی کھاد ڈالیں ۔

اگست ـــــ دیسی بیر کو پیوند کریں ۔ گوبر کی کھاد ڈالیں ۔

ستمبر ـــــ درختوں کو دیسی کھاد ڈالیں ۔ دیسی درختوں کی پیوند کریں

اکتوبر ـــــ پودے پھول دینا شروع کر دیتے ہیں ۔

نومبر ـــــ پودے پھول نکالتے ہیں ۔

دسمبر ـــــ دیسی بیر کو اعلیٰ اقسام میں تبدیل کرنے کے لئے بالائی عمل کریں ۔

Marfat.com

پپیتا

جنوری —— پودوں کو گوبر کی کھاد ڈالیں اور فصل برداشت کریں ۔

فروری —— کیاریوں یا گملوں میں تخمی پودے پیدا کرنے کے لئے بیج بوئیں بیج پھوٹنے تک ہر روز پانی دیں ۔ پچھلے موسم میں چھوٹے پودوں کو باغ میں لگائیں ۔ فصل کی برداشت جاری رکھیں

مارچ —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ باقاعدہ آبپاشی کریں ۔ مصنوعی کھاد ڈالیں ۔

اپریل —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ پنیری کو منتقل کریں ۔ باقاعدہ آبپاشی کریں ۔

مئی —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ ہفتہ وار باقاعدگی سے آبپاشی کریں ۔

جون —— پودوں کو گرمی وغیرہ سے محفوظ رکھیں ۔ فصل کی برداشت جاری رکھیں

جولائی —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔ تخمی پودے پیدا کرنے کے لئے کیاریوں یا گملوں میں بیج بوئیں ۔ چھوٹے پودوں کو منتقل کریں ۔

اگست —— پودوں کو گوبر کی کھاد یا مصنوعی کھاد ڈالیں ۔ فصل کی برداشت جاری رکھیں

ستمبر —— فصل کی برداشت کریں ۔ دیسی یا مصنوعی کھاد ڈالیں

اکتوبر —— فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔

نومبر —— چھوٹے پودوں کی کورے سے حفاظت کریں ۔ فصل کی برداشت ختم کردیں

دسمبر —— چھوٹے پودوں کی کورے وغیرہ سے حفاظت کریں ۔

Marfat.com

چیکو

جنوری ـــــ باغ کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں اور ہل چلائیں۔
فروری ـــــ دیسی کھاد ڈالیں اور پانی دیں۔
مارچ ـــــ فصل کی برداشت کریں اور تخمی پودوں کو پیوند کریں۔
اپریل ـــــ فصل کی برداشت جاری رکھیں۔ مصنوعی کھاد ڈالیں۔ پیوند لگانے کا کام جاری رکھیں۔ تخمی کھرنی کے بیج حاصل کریں اور انھیں بودیں۔
مئی ـــــ فصل کی برداشت ختم کردیں۔ کھرنی کے بیج لگائیں۔ باقاعدہ پانی دیں۔
جون ـــــ زمین میں ہل چلائیں اور اسے جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔
جولائی ـــــ دیسی کھاد یا ولایتی کھاد ڈالیں۔
اگست ـــــ زمین ، جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں اور پانی دیں۔
ستمبر ـــــ " " "
اکتوبر ـــــ باغ میں برسیم یا دوسرے پھلی دار فصلیں کاشت کریں۔
نومبر ـــــ زمین کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں اور پانی دیں۔
دسمبر ـــــ " " "

انار

جنوری ـــــ قلمیں تیار کریں اور ان کی کلوسنگ کریں (ریت میں رکھیں) پودوں کی کاٹ چھانٹ کریں اور دیسی کھاد ڈالیں۔
فروری ـــــ قلموں کو نرسری میں لگائیں پودوں کو باغ میں لگائیں۔
مارچ ـــــ " " "
اپریل ـــــ آبپاشی کا خاص خیال رکھیں تاکہ پھٹنے نہ پائے۔

Marfat.com

مئی ——— آبپاشی، گوڈی اور نلائی کا خاص خیال رکھیں

جون ——— "

جولائی ——— پھل کو گلنے سے بچانے کے لئے سپرے کریں۔

اگست ——— پھل توڑیں۔

ستمبر ——— "

اکتوبر ——— "

نومبر ——— پودوں میں سے کچے گلے وغیرہ نکالیں

دسمبر ——— دیسی کھاد ڈالیں۔

سیب اور ناشپاتی

جنوری ——— زیریں علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ باغ کی داغ بیل ڈالیں اور نئے پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودیں۔ درختوں کی کاٹ چھانٹ کریں۔ دیسی کھاد ڈالیں۔ زیر بچے لگائیں۔ پودوں کو باغ میں لگائیں۔ سن جوز سکیل اور کاڈلنگ ماتھ کے خلاف سپرے کریں۔

فروری ——— اونچے پہاڑی علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ داغ بیل ڈالیں اور نئے پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودیں پودوں پر پیوند کریں، اور انھیں باغ میں منتقل کریں۔ پودوں کی کاٹ چھانٹ کریں۔ بٹنگی کے سٹاک کو منتقل کریں۔

مارچ ——— پہاڑی علاقوں میں روٹ سٹاک پر اعلیٰ قسم کا پیوند کریں۔ مصنوعی کھاد ڈالیں۔ کیڑوں اور بیماری کے خلاف درختوں پر سپرے کریں۔ باغ کی گوڈائی و نلائی کریں۔

اپریل ——— باقاعدگی سے آبپاشی کریں۔ باغ کی گوڈائی و نلائی کریں۔ سیب کے پودوں پر چھلا نما پیوند لگائیں مصنوعی کھاد ڈالیں (MILDEW) بیماری

Marfat.com

کے خلاف سپرے کریں۔

مئی —— آبپاشی، گوڈی اور نلائی کا خاص خیال رکھیں۔ کاڈلنگ ماتھ کے خلاف سپرے کریں۔ زیادہ پھل دینے والے درختوں کو چھدرا کریں۔

جون —— نرسری باغ کی آبپاشی اور گوڈی وغیرہ کا خاص خیال رکھیں۔

جولائی —— اگیتی اقسام کی برداشت کریں۔ سٹاک پودوں پر اعلیٰ قسم کا چشمہ چڑھائیں کاڈلنگ ماتھ کے خلاف سپرے کریں۔

اگست —— فصل کی برداشت جاری رکھیں۔ سٹاک پر اعلیٰ قسم کا چشمہ چڑھائیں

ستمبر —— ناشپاتی کی پچھیتی اقسام کی برداشت کریں

اکتوبر —— سیب کی پچھیتی اقسام کی برداشت کریں۔

نومبر —— پودے لگانے کے لئے ٹنگی کا پھل اکٹھا کریں

دسمبر —— ٹنگی کا پھل اکٹھا کریں چھوٹے سیب کے پودوں کو زمین سے دو انچ اوپر سے کاٹیں اور پھر مٹی چڑھائیں۔ تاکہ ایک سال کے بعد زیر بچے حاصل کئے جا سکیں۔

آڑو، آلوچہ، خوبانی، بادام اور چیری

جنوری —— نچلے علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ داغ بیل لگائیں۔ گڑھے کھودیں۔ اور گوبر کی کھاد ڈالیں۔ پودوں کی کاٹ چھانٹ کریں۔ پودوں کو باغ میں لگائیں۔ روٹ سٹاک کے لئے بیج بوئیں۔

فروری —— پہاڑی علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ داغ بیل ڈالیں اور نئے پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودیں۔ روٹ سٹاک پر اعلیٰ قسم کا پیوند کریں پودوں کی کاٹ چھانٹ کریں سٹریٹیفائیڈ کئے ہوئے بیجوں کو نرسری میں لگائیں۔

مارچ —— پہاڑی علاقوں میں پودے لگائیں۔ روٹ سٹاک پر اعلیٰ قسم کا پیوند

Marfat.com

پیوند کریں۔ سرٹیفائیڈ کیئے ہوئے بیج کو نرسری میں لگائیں۔

اپریل ——— روٹ سٹاک پر چھلا نما پیوند کریں۔ زیادہ پھل دینے والے درختوں کو چھدرا کریں۔ آب پاشی و گوڈی کریں۔

مئی ——— آبپاشی، گوڈی اور نلائی کا خاص خیال رکھیں۔ روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھائیں۔ پھل کی مکھیوں کے خلاف سپرے کریں۔ الوچہ، خوبانی اور چیری کی اگیتی اقسام کی برداشت کریں۔

جون ——— خوبانی، آلوچہ کے پھل کی برداشت جاری رہے، آڑو کی اگیتی اقسام کی برداشت کریں۔ کوئٹہ ریجن میں چشمہ چڑھانے کا عمل شروع کریں۔ چیری کا پھل توڑنا ختم کردیں۔ آبپاشی کا خیال رکھیں۔

جولائی ——— آڑو، آلوچہ کے پھل کی برداشت، روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھانے کا کام جاری رکھیں۔

اگست ——— آڑو، آلوچہ اور بادام کی پچھیتی اقسام کی برداشت کریں۔ روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھانے کا عمل جاری رکھیں۔

ستمبر ——— آلوچہ کی پچھیتی اقسام کی برداشت کریں۔

اکتوبر ——— برسیم اور دوسری پھلی دار سبز کھاد کے لئے کاشت کریں۔

نومبر ——— روٹ سٹاکس کے بیجوں کو سٹر یفیکیشن کرنا۔

دسمبر ——— پودوں کو گوبر کی کھاد ڈالیں اور کاٹ چھانٹ شروع کردیں۔

انگور

جنوری ——— قلموں کو تیار کریں اور ان کو کیلوسنگ کریں۔ پودوں میں کھاد ڈالیں میدانی علاقوں میں آخر ماہ میں بیلوں کی کاٹ چھانٹ کریں۔

فروری ——— بیلوں کی کاٹ چھانٹ کریں قلموں کو نرسری میں لگائیں، پودوں کو باغ میں منتقل کریں،

Marfat.com

مارچ ——— نرسری میں قلمیں لگائیں۔ پودوں کو باغ میں لگائیں۔ کاٹ چھانٹ جاری رکھیں۔ مصنوعی کھاد ڈالیں۔ کیڑوں اور بیماریوں کے خلاف سپرے کریں۔

اپریل ——— زمین جڑی بوٹیوں سے پاک رہے باقاعدہ پانی دیتے رہیں۔

مئی ——— آبپاشی گوڈی اور نلائی کا خاص خیال رکھیں زیادہ پھل دینے والی شاخوں کو چھدرا کریں۔ حیدرآباد ریجن میں پودوں کو مصنوعی کھاد ڈالیں،

جون ——— اگیتی اقسام کی برداشت کریں۔ آبپاشی، گوڈی اور نلائی کا خاص خیال رکھیں۔

جولائی ——— پھل کی برداشت کریں۔

اگست ——— پھل توڑتے وقت جراثیم اور بیماریوں کے خلاف سپرے کریں،

ستمبر ——— پچھیتی اقسام کا پھل توڑیں۔

اکتوبر ——— " " "

نومبر ——— زمین میں ہل وغیرہ چلائیں اور اس کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔

دسمبر ——— دیسی کھاد ڈالیں۔

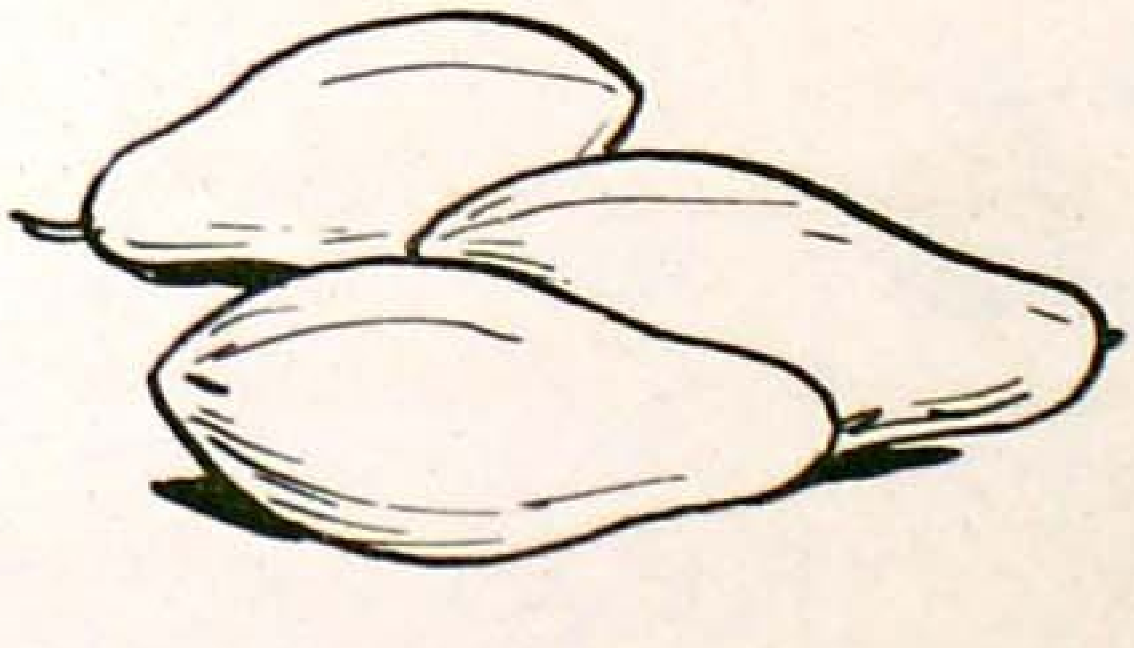

Marfat.com

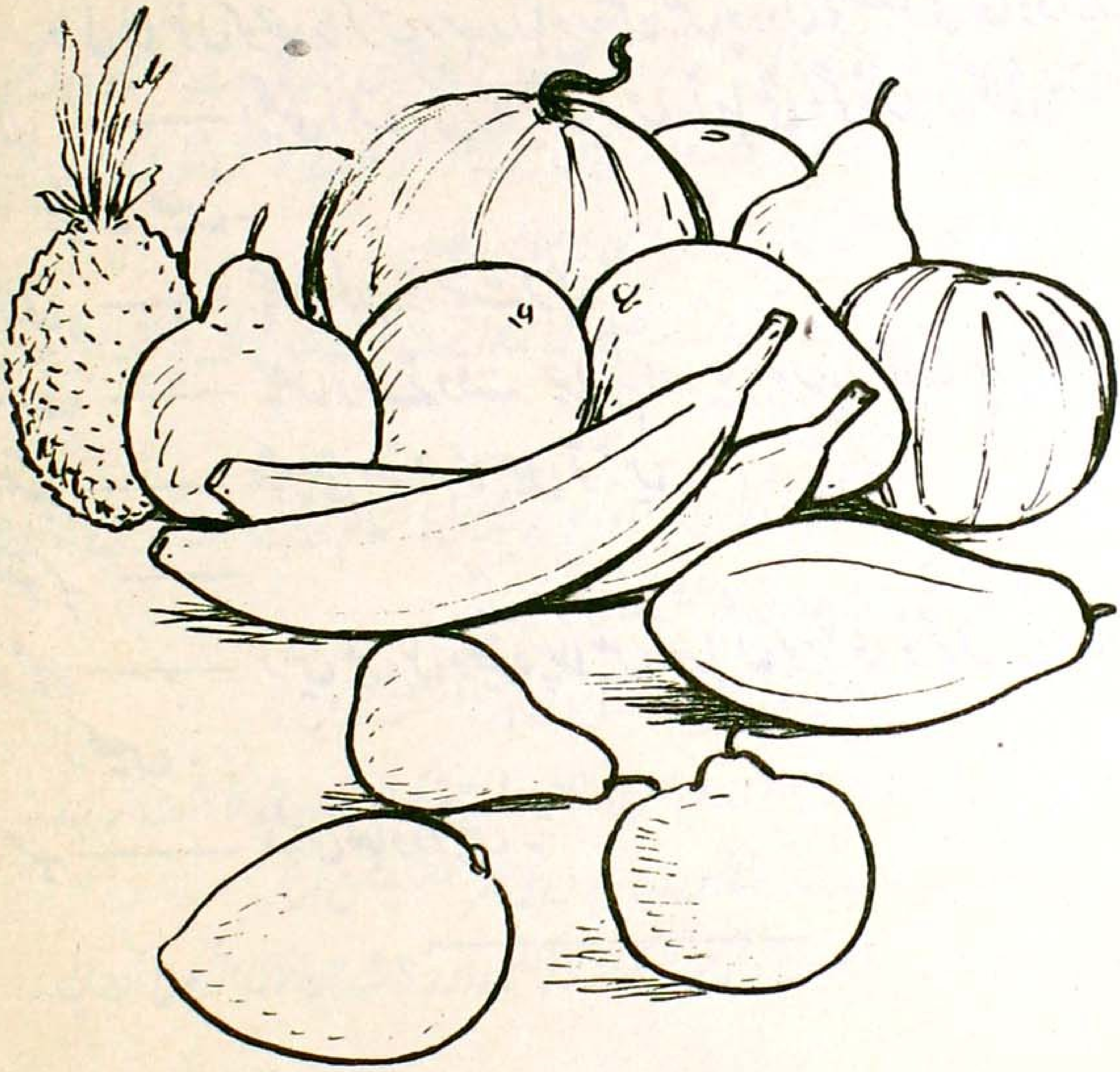

Marfat.com

پاکستان سے پھلوں کی برآمد کے امکانات

۱۹۵۸ء تک پاکستان صرف ہندوستان اور افغانستان کو پھل برآمد کرتا رہا ہے۔ ۱۹۵۹ء اور ۱۹۶۰ء میں ان ممالک کے علاوہ چند دوسرے ممالک مثلاً سیلون، ہانگ کانگ، بحرین، سنگاپور، برطانیہ وغیرہ کو بھی کچھ پھل برآمد کیا گیا جس سے اس حقیقت کا انکشاف ہوا کہ پاکستان سے پھل برآمد کرنے کے بڑے قومی امکانات ہیں اور ایسے اور ممالک بھی پھل درآمد کر سکتے جو پاکستان سے ملحقہ ہیں یا جن میں دوسرے ممالک سے پھل مہنگا بکتا ہے یا ایسے ممالک جن میں پاکستان سال کے اس دوران میں پھل مہیا کر سکتا ہے جبکہ دوسرے ممالک میں پھل ختم ہو چکا ہوتا ہے۔

پاکستان میں مختلف اقسام کے بہت سے تازہ پھل پیدا ہوتے ہیں جن کی پیداوار کا اندازہ کوآپریشن اینڈ مارکیٹنگ ایڈوائزر کی رپورٹ کے مطابق ۶۱-۱۹۶۰ء میں ۵۶,۰۰۰ ٹن ہے، مشرقی پاکستان میں زیادہ تر کیلا۔ آم۔ انناس۔ لیچی۔ لیموں۔ جیک فروٹ۔ سنگترہ۔ پپیتا۔ بلیک بیری تربوز اور خربوزہ پیدا ہوتے ہیں۔ مغربی پاکستان کی خاص پیداوار آم، سنگترہ، مالٹا، ناشپاتی لیموں، لیمن، سیب، خوبانی اور انگور ہیں۔

پاکستان میں خاص قسم کے پھلوں کی پیداوار اور قابل برآمد فالتو پھل کا اندازہ مندرجہ ذیل گوشوارہ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔

نام پھل	پیداوار کا اندازہ	قابلِ برآمد فالتو پھل	کیفیت
کیلا	۲۰,۰۵۰,۰۰۰	ملکی ضروریات پوری کرنے کے بعد تقریباً چالیس پچاس ہزار من کیلا دوسرے ممالک میں برآمد کے لئے موجود ہے۔	کیلے کی بڑی پیداوار مشرقی پاکستان میں ہوتی ہے جو ۲۰,۰۰۰,۰۰۰ من ہے، سب سے بہترین قسم امرت ساگر ہے۔

Marfat.com

نام پھل	پیداوار کا اندازہ	قابلِ برآمد فالتو پھل	کیفیت
آم	۲۶،۴۰،۰۰۰	۵،۰۰،۰۰۰	آم پیداوار کے لحاظ سے پھلوں میں دوسرے نمبر پر ہے ۔ مختلف اقسام جو پاکستان میں پیدا ہوتی ہیں دیسی اور پیوندی اقسام ہیں ۔ دیسی آم کی پیداوار پیوندی اقسام کے مقابلے میں زیادہ ہے ۔
ترشاوہ پھل			
مالٹا مسمبی اور دوسری اقسام	۵،۰۰،۰۰۰	۴،۰۰،۰۰۰	مالٹا مسمبی اور دوسری اقسام کی پیداوار قریباً مغربی پاکستان تک ہی محدود ہے ۔
سنگترہ	۱،۰۰،۰۰۰	۱،۰۰،۰۰۰	زیادہ تر مشرقی پاکستان میں ہوتا ہے ۔
لیموں	۵۵،۰۰۰	کافی مقدار	یہ ملک کے دونوں حصوں میں ہوتا ہے ۔
ناشپاتی	۸۰،۰۰۰	۶۰،۰۰۰	ناشپاتی صرف مغربی پاکستان میں ہوتی ہے ۔
انناس	۲۲۵،۰۰۰	۳،۰۰۰	یہ صرف مشرقی پاکستان میں ہوتا ہے ۔
سیب	۱۰۰،۰۰۰	۵،۰۰۰	مغربی پاکستان میں سیب زیادہ ہوتا ہے ۔
انار	۳۰،۰۰۰	۳۰،۰۰۰	یہ صرف مغربی پاکستان میں ہوتا ہے ۔
لیچی	۲۶۳،۰۰۰	—	اس کی پیداوار صرف مشرقی پاکستان میں ہوتی ہے ۔
انگور	۱۵۰،۰۰۰	۸،۰۰۰	عام طور پر مغربی پاکستان میں زیادہ ہوتا ہے ۔
گریپ فروٹ	۱۵۰،۰۰۰	۵،۰۰۰	مشرقی پاکستان میں گریپ فروٹ زیادہ ہوتا ہے ۔

حوالہ :- کوآپریشن اینڈ مارکیٹنگ ایڈوائزر گورنمنٹ آف پاکستان ۔

Marfat.com

پاکستان سے تازہ پھل کی برآمد

۱۹۶۰-۵۵ء تک پاکستان سے مختلف ملکوں میں تازہ پھل کی برآمد

ملک	۱۹۵۵ء	۱۹۵۶ء	۱۹۵۷ء	۱۹۵۸ء	۱۹۵۹ء	۱۹۶۰ء
بھارت	۴۶۱۹ر۲	۴۸۵۸ر۲	۲۴۰۳ر۰	۴۹۰ر۰	۴ر۵	۱۸۴۰ر۷
افغانستان	۱۴۰ر۰	۱۸۳ر۲	۱۵۹ر۷	۱۵۴ر۷	۱۴۷ر۰	۲۳۱ر۷
لنکا	—	—	—	—	۲ر۷	۱ر۰
گوا	—	۶ر۰	—	۱ر۲	۲۰ر۴	۲۰ر۸
ہانگ کانگ	—	—	—	—	۳ر۲	۳ر۰
ترکی	۰ر۲	—	—	—	—	—
عمان	—	—	—	—	۰ر۳	—
بحرین	۱ر۷	۳ر۰	۳ر۰	—	۴۷ر۸	۷۱ر۴
برٹش ایسٹ افریقہ	—	—	—	—	۶ر۷	—
برطانیہ	۰ر۲	۰ر۳	—	—	—	۴ر۵
سنگاپور اور ملایا	—	—	—	—	۲۷ر۰	۱ر۸
جنوبی افریقہ	—	—	—	—	۲۱ر۳	—
مسقط	—	—	—	—	۱۷ر۳	۱۶ر۳
کویت	—	—	—	—	—	۲ر۲
خلیج فارس	—	—	—	—	—	۰ر۹
ایران	—	—	—	—	—	۰ر۱
جرمنی	—	—	—	—	—	۶ر۵
پرتگال	—	—	—	—	—	۱ر۰
عدن	—	—	—	—	—	۱ر۰

Marfat.com

سعودی عرب	–	–	–	–	–	–	٣ر۴
برما	–	–	–	–	–	–	١ر٠
میزان	۴٧ر٦١ر٣	٥٠۴٩ر٧	٢٥٦٥ر٧	٦۴٥ر٩	٢٩٨ر٢	٢٢٠٧ر٧	

جیسا کہ ان اعداد و شمار سے ظاہر ہے ١٩٥٨ء تک پاکستان کی پھلوں کی تجارت صرف بھارت اور افغانستان کے ساتھ رہی ہے۔ ١٩٥٩ء اور ١٩٦٠ء میں دوسرے ممالک کے ساتھ بھی رہی۔ سرد خانوں اور جہازرانی کی سہولتیں مہیا نہ ہونے کی وجہ سے پاکستان کے پھلوں کے لئے بیرونی منڈیاں نہیں بن سکیں۔ تاہم حکومتِ پاکستان نے اس تجارت کے فروغ کے لیے ہر ممکن سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے ہیں۔

برطانیہ

اگرچہ برطانیہ میں گریپ فروٹ کی مانگ تمام سال رہتی ہے لیکن اگر پاکستان سے گریپ فروٹ بذریعہ جہاز ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے شروع میں برطانیہ پہنچ جائے تو پاکستانی تاجروں کو مناسب قیمت مل سکتی ہے۔

پیکنگ

برطانیہ کے لئے گریپ فروٹ کی پیکنگ بہت اہمیت رکھتی ہے۔ بکس مناسب سائز کے ہوں اور زیادہ بھاری اور بڑے نہ ہوں۔ پھل کو باریک کاغذ میں علیحدہ علیحدہ لپیٹنا چاہیے اور بکس کے اندر چاروں طرف اخباری کاغذ نہیں رکھنا چاہیئے اس سے نہ تو ہوا کا گزر ہوتا ہے اور نہ ہی خریدار کریٹ کو بغیر کھولے دیکھ سکتا ہے۔

ہانگ کانگ

ہانگ کانگ میں سنگترہ، مالٹا، سیب، انگور، ناشپاتی اور لیمن کی بہت مانگ ہے۔

ہانگ کانگ میں ان پھلوں کی قیمتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

سنگترہ - ٨ آنے ١١ پائی فی پونڈ

سیب - ٩ آنے ٦ پائی فی پونڈ

Marfat.com

انگور - ۱۲ آنے سے ایک روپے ایک آنہ ۹ پائی فی پونڈ

سنگترہ، مالٹے اور انگور کو عام طور پر مندرجہ ذیل طریقے سے پیک کیا جاتا ہے۔

سنگترہ، مالٹے :- پھلوں کو باریک کاغذ میں لپیٹ کر گتے کے ڈبوں میں بند کر دیتے ہیں ایک ڈبے میں ۱۲۵ سے ۱۵۰ سنگترے آتے ہیں اور وزن تقریباً ۴۰ پونڈ ہوتا ہے۔

سیب :- ان کو بھی باریک کاغذ میں لپیٹ کر لکڑی کے ڈبوں میں پیک کرتے ہیں - ایک ڈبے میں ۱۰۰ سے ۱۴۰ سیب آتے ہیں اور ڈبے کا وزن ۴۰ سے ۴۲ پونڈ ہوتا ہے۔

انگور :- لکڑی کے ڈبوں میں برادہ کے ساتھ پیک کرتے ہیں اور ایک ڈبے کا وزن تقریباً ۳۲ پونڈ ہوتا ہے۔

پاکستانی تاجروں کو ہانگ کانگ پھل بھیجنے کے لئے کافی احتیاط کرنی چاہیئے - تازہ پھل کو پیک کرنے سے پیشتر اس پر سپرے کریں تاکہ منزل مقصود تک پہنچنے تک اس پر کسی بیماری وغیرہ کا حملہ نہ ہو۔ جہاز پر لادنے سے پہلے بندرگاہ پر پھلوں کو سرد خانوں میں رکھا جائے اور جہاز میں مختلف پھلوں کو ان کی برداشت کے مطابق مختلف درجہ حرارت کے خانوں میں رکھا جائے۔

ملایا

ملایا تازہ اور خشک پھل مثلاً سنگترہ، مالٹے، کیلا، سیب، انگور، ناشپاتی، انناس، اخروٹ بادام، کشمش، انجیر، خوبانی اور پستہ، چین، آسٹریلیا، امریکہ، عراق، بھارت، ہانگ کانگ اور پیرس سے درآمد کرتا ہے - ملایا کے تاجروں نے پاکستان سے ترشادہ پھل درآمد کرنے کے لئے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

سنگترہ، مالٹے اور سیب کو ملایا کافی مقدار میں درآمد کرتا ہے - پاکستان کی تجارت ملایا سے بہت کم رہی ہے اور اس خطہ میں پاکستان کی زیادہ تجارت سنگاپور کے راستے سے ہوتی ہے ملایا کی دو بندرگاہیں (PENANG) اور (SWEATTENHEM) ہیں - ملایا کو پھل برآمد کرنے کے لئے پیکنگ کرنے میں خاص توجہ کی ضرورت ہے۔

سنگاپور

سنگاپور میں تازہ خشک ڈبوں میں بند اور منجمد پھل کی بہت کھپت ہے، سنگاپور پاکستان

سے پھل درآمد نہیں کرتا۔ سنگاپور میں سنگترہ، مالٹا، لیموں، لیمن، سیب، انگور، ناشپاتی، خربوزہ اخروٹ وغیرہ، خربوزہ تربوز کے بیج، خشک پھل مثلاً کشمش، بادام، سوکھی خوبانی اور آڑو اور دوسری قسم کے ڈبوں میں منجمد پھل مختلف ممالک مثلاً چین، امریکہ، جنوبی افریقہ، آسٹریلیا، قبرص نیوزی لینڈ، بھارت، ہانگ کانگ سے درآمد کرتا ہے۔

سنگاپور میں زیادہ درآمد منجمد شدہ لیچی کی ہے مشرقی پاکستان سے اس کی درآمد بڑی آسانی سے اچھے داموں ہو سکتی ہے۔ جامن کا رس ہے جو کہ سکویش بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ مشرقی پاکستان سے بآسانی برآمد کیا جا سکتا ہے اسے چینی لوگ بہت پسند کرتے ہیں۔

لنکا

لنکا میں صرف آم، اناس، پپیتا اور مالٹا کی مسمبی سے ملتی جلتی اقسام ہی پیدا ہوتی ہیں دوسرے پھل انہیں درآمد کرنے پڑتے ہیں۔ زیادہ تر ان کی پھلوں کی تجارت آسٹریلیا کے ساتھ ہے۔ پھل جو عام طور پر درآمد کئے جاتے ہیں سنگترہ، مالٹا، سیب اور انگور ہیں۔

پاکستانی پھل کی نسبت آسٹریلیا کا پھل جو لنکا میں درآمد ہوتا ہے گھٹیا درجے کا ہوتا ہے پاکستان کی پھلوں کی تجارت لنکا کے ساتھ کافی منافع بخش اور مستقل طور پر ہو سکتی ہے۔

آسٹریلیا کے پھل کی قیمت بھی لنکا میں کافی ہے۔ اس کے مقابلے میں پاکستان کم قیمت پر سیلون کو پھل برآمد کر سکتا ہے۔

پاکستان لنکا میں تجارت کے لئے آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا بخوبی مقابلہ کر سکتا ہے کیونکہ جو پھل پاکستان میں اپریل سے ستمبر تک پیدا ہوتے ہیں وہ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں اکتوبر سے مارچ تک کے مہینوں میں ہوتے ہیں۔

نیوزی لینڈ

نیوزی لینڈ میں سیب، ناشپاتی، آلو بخارا، چیریز، آڑو، خوبانی، سنگترہ مالٹا، گریپ فروٹ اور لیمن کافی پیدا ہوتے ہیں، سیب، ناشپاتی اور آڑو تو بہت ہی مقدار میں پیدا ہوتے ہیں اور دوسرے ممالک کو بھی برآمد ہوتے ہیں۔ دوسرے تازہ پھل مثلاً کیلا، سنگترہ مالٹا، گریپ فروٹ لیمن، اناس، انگور اور ترشاوہ خاندان کی دوسری اقسام مختلف ممالک مثلاً آسٹریلیا، جنوبی افریقہ

Marfat.com

جاپان اور امریکہ سے درآمد کرتا ہے۔ مگر ان کا موسم پاکستان میں پھلوں کے موسم شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے لہذا پاکستان بھی نیوزی لینڈ کو آسانی پھل درآمد کر سکتا ہے۔

سعودی عرب

کھجور، انگور اور انار کے علاوہ سعودی عرب میں دوسرے پھل پیدا نہیں ہوتے اور وہ دوسرے ممالک سے درآمد کرنے پڑتے ہیں۔ سعودی عرب میں پھل عام طور پر یوتھوپیا، مصر، لبنان اٹلی، شام اور جنوب مغربی افریقہ سے درآمد کیا جاتا ہے۔

سعودی حکومت کی طرف سے پھلوں کی درآمد پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ سعودی عرب کے لوگ تازہ پھل بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ عام طور پر جو پھل سعودی عرب درآمد کرتا ہے۔ کیلا، سنگترہ، مالٹا، سیب، ناشپاتی، خربوزہ، تربوز، انگور، آلو بخارا، آڑو، خوبانی اور آم ہیں چونکہ عرب میں پھل بہت کم دستیاب ہو سکتے ہیں اور پاکستان کے پھل بڑی مقدار میں برآمد بھی کئے جا سکتے ہیں اس لئے پاکستانی تاجروں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے داموں کو مقابلے میں لائیں۔

لبنان

لبنان میں سیب، ناشپاتی، انگور، آلو بخارا، چیری، آڑو، خوبانی، سنگترہ، مالٹا، لیموں انجیر اور کیلا کافی مقدار میں پیدا ہوتے ہیں اور دوسرے ممالک کو برآمد کئے جاتے ہیں۔

لبنان صرف انگور اور کشمش عراق اور شام سے درآمد کرتا ہے۔ لبنان میں کسٹم ڈیوٹی کے علاوہ درآمد پر کسی قسم کی پابندی نہیں۔

عراق

عراق کیلا، لیموں، انجیر، انگور، سیب، خوبانی اور سنگترہ مالٹا درآمد کرتا ہے عراق میں عام طور پر پھل لبنان سے درآمد کیا جاتا ہے۔ عراق کے تاجروں کا خیال ہے کہ لبنان کے سوا کوئی اور ملک سیب، انگور جیسے پھل فاصلہ زیادہ ہونے کی وجہ سے برآمد نہیں کر سکتا۔

ایران

ایران میں کیلے کے علاوہ باقی تقریباً تمام پھل پیدا ہوتے ہیں تاہم آمد و رفت کے ذرائع

Marfat.com

کا محدود ہونا اور سرد خانوں اور دوسری ایسی ہی سہولتوں کے نہ ہونے کی وجہ سے ملکی پیداوار ضرورت کو پورا نہیں کرتی۔ اس وجہ سے سنگترہ، مالٹا اور سیب اور کیلا درآمد کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔

ایران لبنان سے سیب، کیلا، سنگترہ اور مالٹا درآمد کرتا ہے۔ موجودہ درآمدی قانون کی رو سے آم، خوبانی، انگور، چیری، آلو بخارا اور انجیر کی درآمد ایران میں ممنوع ہے تاہم سیب، کیلا، اناناس اور سنگترہ مالٹا درآمد کرنے کی اجازت ہے۔

تازہ پھل کی ایران میں درآمد کی اجازت ہے۔ بشرطیکہ اس پر یہ سرٹیفکیٹ چسپاں ہو کہ پھل بیماری وغیرہ سے محفوظ ہے۔

ایران کے تاجر پاکستان سے پھل ان شرائط پر درآمد کرنا پسند کرتے ہیں جن شرائط پر وہ لبنان سے پھل درآمد کرتے ہیں "تاجر سے ادائیگی کی بنیاد پر کاروبار کرتے ہیں۔

پاکستان کے تازہ پھلوں کے لئے ایران بہترین منڈی ہے۔ پچھلے تین سالوں سے ایران میں تازہ پھلوں کی کافی مانگ ہو گئی ہے۔ پاکستان سے ایران کو پھل برآمد کرنے میں کافی مشکلات ہیں۔ پاکستان سے ایران براستہ زاہدان بذریعہ ریل یا ہوائی جہاز پھل کو برآمد کرنے کے لیے مشق کی ضرورت ہے۔ شاید موسمی پھلوں مثلاً سنگترہ مالٹا وغیرہ کو موٹر ٹرک کے ذریعے تہران پہنچانے میں یہ تجارت فائدہ مند ثابت ہو۔ پاکستانی تاجروں کو زاہدان تک ریلوے کی آسانی دینی چاہیئے۔

بحرین

بحرین بھی دوسرے ممالک سے مختلف قسم کے پھل درآمد کرتا ہے۔

یمن

یمن سبزیاں اور پھل مثلاً آلو، گوبھی، انگور اور خوبانی وغیرہ عدن کو برآمد کرتا ہے۔ اس ملک میں ہر قسم کے پھل اور سبزیاں پیدا ہوتے ہیں صرف آسٹریلیا سے براستہ عدن سیب درآمد کیا جاتا ہے۔

کویت

کویت میں تمام تر پھل دوسرے ممالک سے درآمد کئے جاتے ہیں۔

Marfat.com

مسقط

پھل مثلاً آم، امرود، انگور، بادام، انار، تربوزہ وغیرہ یہاں پر تھوڑی مقدار میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ملک آم بھارت سے اور انگور اور سیب آسٹریلیا سے درآمد کرتا ہے۔

Marfat.com

مغربی پاکستان میں سرکاری پھلدار نرسریاں

نام ضلع	جگہ	رقبہ	پھلدار پودے جو دستیاب ہو سکتے ہیں
پشاور	ترناب فارم پشاور	۱۰ ایکڑ	ترشاوہ پھل، آڑو، آلوچہ، ناشپاتی خوبانی اور سیب
مردان	فروٹ نرسری صوابی	۱/۲ ایکڑ	ایضاً
ہزارہ	تجرباتی فارم ہری پور	۶ ″	ترشاوہ پھل خوبانی اور کیلا
ہزارہ	گورنمنٹ فروٹ نرسری، میرپور	۵ ″	آلوچہ اور اخروٹ
ہزارہ	گورنمنٹ فروٹ نرسری پارس کاغان	۲٫۵ ″	سیب، ناشپاتی، بادام اور اخروٹ
کوہاٹ	گورنمنٹ فروٹ نرسری کوہاٹ	۲٫۵ ″	امرود اور پپیتا
بنوں	گورنمنٹ کیلا فارم ۔ بنوں	۶٫۵ ″	کیلا
بنوں	تجرباتی فارم، سیرابا نورنگ	۴ ″	ترشاوہ پھل، امرود اور انجیر
ڈیرہ اسماعیل خاں	فروٹ فارم رتا کلاچی	۷ ″	آم ۔ کھجور
ڈیرہ اسماعیل خاں	نولے باغ ۔ ڈیرہ اسماعیل خاں	۸ ″	ترشاوہ پھل و کھجور
مالاکنڈ ایجنسی	فروٹ نرسری فارم درگئی	۴ ″	ترشاوہ پھل، امرود، کیلا اور لیچی
مالاکنڈ ایجنسی	نرسری فارم ۔ زنگ مالا	۱٫۵ ″	ناشپاتی، خوبانی، آلوچہ، آڑو
کرم ایجنسی	تجرباتی فارم ۔ پارہ چنار	۱۰ ″	سیب، آڑو، آلوچہ، خوبانی جاپانی پھل اور اخروٹ
کرم ایجنسی	رابرٹ باغ ۔ پارہ چنار	۱۰ ″	سیب

Marfat.com

کرم ایجنسی	فروٹ نرسری ۔ علی زئی	۲ ایکڑ	سیب اور ترشاوہ پھل
شمالی وزیرستان	نرسری فارم ۔ میران شاہ		پرون (آلوچہ) اور انار
جنوبی وزیرستان	نرسری فارم ۔ وانا		سیب، چیری اور آڑو
راولپنڈی	ہارٹیکلچرل نرسری ۔ پیل	۹ر۹ "	سیب، ناشپاتی، خوبانی، آڑو
راولپنڈی	ہارٹیکلچرل نرسری ۔ ڈھلا	۶ر۰ "	آلوچہ، اخروٹ اور چیری
راولپنڈی	ہارٹیکلچرل نرسری ۔ بان	۷ر۰ "	ایضاً
راولپنڈی	ہارٹیکلچرل نرسری ۔ سالمی	۳ر۹ "	ایضاً
راولپنڈی	ہارٹیکلچرل نرسری ۔ چھراپانی	۹ر۹ "	سیب، ناشپاتی، خوبانی، آڑو اور اخروٹ ۔
راولپنڈی	مری کی پہاڑیوں پر واقع ۶ نرسریاں	۶ر۲۶ ایکڑ	سیب، ناشپاتی، خوبانی، آڑو، آلوچہ اور اخروٹ
گجرات	سیڈ فارم ۔ چیلیاں والا	۱ر۱۰ "	ترشاوہ پھل، آم، امرود اور جامن

حیدرآباد ریجن

قلات	فروٹ نرسری ۔ مستونگ	۸ "	سیب، خوبانی، آلوچہ، ناشپاتی، انگور، بادام، پستہ اور آڑو ۔
قلات	فروٹ نرسری ۔ سراب	۲ "	ایضاً
قلات	فروٹ نرسری ۔ باغبانہ	۵ "	سیب، خوبانی، بادام، آلوچہ، آڑو
مکران	فروٹ نرسری ۔ پنجگور	۳ "	انار، انگور، آڑو، آلوچہ، ناشپاتی اور ترشاوہ پھل ۔
خاران	فروٹ نرسری ۔ تاگپ	۵ "	انار اور ترشاوہ پھل
خاران	کھجور فارم تربت	۱۰۰ر۰ "	کھجور
کوئٹہ	نرسری گل شیخاں	۳ "	سیب، ناشپاتی، خوبانی، آڑو، آلوچہ اور بادام

Marfat.com

ژہوب	نرسری قلعہ سیف اللہ	۱۰ ایکڑ	سیب، ناشپاتی، خوبانی، آڑو آلوچہ اور بادام۔
ژہوب	نرسری فورٹ سنڈیمان	۱ "	ایضاً
لورالائی	نرسری لورالائی	۶ "	ایضاً
کوئٹہ	تجرباتی فروٹ فارم۔ کوئٹہ	۴ "	سیب، آڑو، آلوچہ، خوبانی، ناشپاتی، انگور، چیری، بادام پستہ اور سردا۔
تھرپارکر	تجرباتی فروٹ فارم۔ میرپور خاص	۱۰ "	آم، کیلا، چیکو، انگور، جیک پھل پپیتا، امرود اور کھجور۔

لاہور ریجن

لائل پور	گورنمنٹ نرسری۔ رسالے والا	۵ "	ترشاوہ پھل، آم، کھجور، کیلا، امرود
لائل پور	زرعی یونیورسٹی۔ لائل پور	۵ر۱۱ "	ترشاوہ پھل، کیلا، آم، انگور۔
لائل پور	گورنمنٹ سیڈ فارم، رسالے والا	۰ر۹ "	ترشاوہ پھل۔
سرگودھا	گورنمنٹ زرعی فارم، سرگودھا	۰ر۲ "	ترشاوہ پھل و آم
جھنگ	گورنمنٹ زرعی فارم۔ جھنگ	۵ر۰ "	ترشاوہ پھل و کھجور۔
میانوالی	گورنمنٹ زرعی فارم پپلاں	۵ر۰ ایکڑ	ترشاوہ پھل و آم
ملتان	گورنمنٹ زرعی فارم ملتان	۵ر۵ "	ایضاً
ملتان	سیڈ فارم۔ وہاڑی	۵ر۵ "	ترشاوہ پھل
منٹگمری	گورنمنٹ زرعی فارم، منٹگمری	۵ر۶ "	آم و ترشاوہ پھل
منٹگمری	سیڈ فارم۔ شیر گڑھ	۲ر۱ "	آم
ڈیرہ غازیخاں	گورنمنٹ زرعی فارم ڈیرہ غازیخاں	۵ر۰ "	ترشاوہ پھل
ڈیرہ غازی خاں	گورنمنٹ زرعی فارم۔ جام پور	۵۰ر۶ "	ترشاوہ پھل و آم

Marfat.com

ڈیرہ غازی خاں	گورنمنٹ زرعی فارم ۔ راجن پور	۵ر۵ ایکڑ	ترشاوہ پھل
شیخوپورہ	گورنمنٹ زرعی فارم ۔ شیخوپورہ	۵ر۵ ،،	ترشاوہ پھل
گوجرانوالہ	گورنمنٹ زرعی فارم ۔ گوجرانوالہ	۳ر۰ ،،	ترشاوہ پھل
لاہور	باغ جناح ۔ لاہور	۵ر۲ ،،	ترشاوہ پھل ۔ آم ۔ لیچی
بہاول پور	شرب نرسری ۔ بہاول پور	۳۰ر۰ ،،	آم ، ترشاوہ پھل و کھجور
بہاول پور	نور محل نرسری ۔ بہاول پور	۳ر۰ ،،	آم ، ترشاوہ پھل و کھجور
بہاول پور	فروٹ نرسری ۔ بہاول پور	۶ر۰ ،،	آم ، ترشاوہ پھل و کھجور
بہاول نگر	گورنمنٹ نرسری ۔ ہارون آباد	۲ر۰ ،،	آم و ترشاوہ پھل
رحیم یار خاں	گورنمنٹ نرسری ۔ رحیم یار خان	۱ر۰ ،،	آم و ترشاوہ پھل
رحیم یار خاں	گورنمنٹ نرسری ۔ خان پور	۳ر۰ ،،	آم و ترشاوہ پھل

ویسٹ پاکستان کوآپریٹو فروٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کی نرسریاں

لائل پور	چک لائل پور خاص	ترشاوہ پھل، آم، امرود، فالسہ، کیلا
،،	چک نمبر ۲۶۸ ر۔ب	ترشاوہ پھل و آم
،،	چک نمبر ۴۶۳ ج۔ب (سمندری)	ترشاوہ پھل، امرود، کیلا
،،	چک نمبر ۳۵۴ ج۔ب (گوجرہ)	ترشاوہ پھل، امرود
،،	چک نمبر ۲۰۷ ر۔ب (لائل پور)	ترشاوہ پھل
،،	چک نمبر ۳۳۶ ج۔ب (چراغ آباد)	ترشاوہ پھل
،،	چک نمبر ۱۲۲ گ۔ب (جڑانوالہ)	ترشاوہ پھل
	چک نمبر ۲۰ ج ب (نزد برج)	ترشاوہ پھل
ملتان	چک نمبر ۴۵/۱۵ (نزد اقبال نگر)	ترشاوہ پھل و آم
،،	چک نمبر ۵ ۱۷/۴۴ (نزد اقبال نگر)	ترشاوہ پھل و آم
	چک نمبر ۱۲۷/۱۵۷ میاں چنوں	ترشاوہ پھل و کیلا
لاہور	شاہدرہ ٹاؤن	ترشاوہ پھل، آم و لیچی ۔

Marfat.com

باغبانی کے متعلق کتابیں اور رسالے

کتابیں

۱- فنڈامینٹل آف فروٹ پروڈکشن - مصنف، گارڈنر، بیریڈ فورڈ اور ہوکر
'FUNDAMENTALS OF FRUIT PRODUCTION' BY GARDNER V., F. BRADFORD AND M. HOOKER

۲- ماڈرن فروٹ پروڈکشن - مصنّف، گاورلے اور ہاویٹ
'MODERN FRUIT PRODUCTION' BY GOWERLEY AND HOWLET

۳- فروٹ گروایِنگ - مصنّف، چانڈلر
'FRUIT GROWING' BY CHANLER

۴- ایور گرین آرچرڈز - مصنّف، چانڈلر
'EVER GREEN ORCHARDS' BY CHANDLER

۵- ڈِسڈواس آرچرڈز - مصنّف، چانڈلر
'DECIDUOUS ORCHARDS' BY CHANDLER

۶- فروٹ گروانگ اِن انڈیا، مصنّف، ڈبلیو۔ بی ہیز۔
'FRUIT GROWING IN INDIA' BY W. B. HAYES

۷- مینوایل آف ٹراپیکل اینڈ سب ٹراپیکل فروٹس - مصنّف، پاپینو۔
'MANUALS OF TROPICAL & SUB TROPICAL FRUITS' BY POPENOE

۸- پراپیگیشن آف پلانٹس - مصنّف، کینز اور میکوئیسٹن۔
'PROPAGATION OF PLANTS' BY KANIS & McQUESTEN

رسالے

(پاکستان) ۱- ولیسٹ پاکستان جرنل آف ایگریکلچرل ریسرچ (بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن مغربی پاکستان) لاہور

۲- پاکستان سائنس (پاکستان ایسوسی ایشن فار ایڈوانس منٹ آف سائنس، لاہور)

۳- پاکستان ایگریکلچر (پاکستان فوڈ اینڈ ایگریکلچرل کونسل، کراچی)

Marfat.com

۴ - پنجاب فروٹ جرنل (ویسٹ پاکستان فروٹ ڈیولپمنٹ بورڈ - لائل پور)

پنجاب فروٹ جرنل کے خاص نمبر

۱ - پھلوں اور سبزیات کے محفوظ کرنے کے متعلق خاص نمبر

۲ - آم نمبر -

۳ - کیلا نمبر -

۴ - کھجور نمبر -

"زراعت نامہ" کے خاص نمبر

۱ - آم نمبر

۲ - پھل سبزیاں اور شہد نمبر

ہندوستان

۱ - انڈین جرنل آف ہارٹیکلچر

۲ - انڈین ہارٹیکلچر

انگلستان

۱ - جرنل آف پامولوجی اینڈ ہارٹیکلچر -

۲ - جرنل آف رائل ہارٹیکلچرل سوسائٹی -

امریکہ

۱ - جرنل آف ہارٹیکلچرل سائنس -

۲ - پروسیڈنگ آف امریکن سوسائٹی آف ہارٹیکلچر -

۳ - کیلیفورنیا سٹروگراف -

۴ - ہل گارڈیا -

آسٹریلیا

ہارٹیکلچر -

Marfat.com

نیوزی لینڈ

آرچرڈسٹ

خاص کتابچے۔ (شائع کردہ ویسٹ پاکستان فروٹ ڈیولپمنٹ بورڈ، لائل پور)

۱۔ امرود ۔ مصنّف، ڈاکٹر سعید احمد فروٹ سپشلسٹ لائل پور۔

۲۔ آم " " " " " "

۳۔ لیچی " " " " " "

۴۔ سٹرابیری " " " " " "

۵۔ بیر " " " " " "

باغبانی کا کیلنڈر (شائع کردہ بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن، مغربی پاکستان) لاہور۔

اس کے علاوہ بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن مغربی پاکستان لاہور نے پھلوں کے متعلق متعدد چھوٹے چھوٹے پمفلٹ اور چارٹ بھی شائع کئے ہیں۔

ذخیرہ

مطبوعہ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس

Marfat.com

Marfat.com